آفاقی معلومات کا علمبردار

ماہنامہ روحانی آئینہ قسمت ®

دسمبر ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیادِ حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور


A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت

آفاقی علوم کا علمبردار
ماہنامہ روحانی
# آئینہ قسمت
لاہور

جلد نمبر 58 | DECEMBER 2005 | شمارہ نمبر 9




## فہرست مضامین




قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ
لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے



ہیڈ آفس
فون: 042-5752277، 042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانۂ زنجانی 125-D گلبرگ II لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی - 74200



سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

# حمد باری تعالیٰ

## وہ سارے دُکھوں کی دوا دینے والا

سزا دینے والا، جزا دینے والا
وہ سارے دُکھوں کی دوا دینے والا
کوئی صدقِ دِل سے معافی تو مانگے
وہ بخشش کا دریا بہا دینے والا
نہیں اُس کا ثانی زمانے میں کوئی
وہ یکتا ہے، سب کو چلا دینے والا
یہ ساری کرامات ہیں بس اُس کی
جو پل بھر میں دُنیا بنا دینے والا
اُسی کے ہے قبضے میں ساری خدائی
خدائی کے جوہر دکھا دینے والا
یہ چاند اور سورج، ستارے اُسی کے
وہی تو ہے سب کو ضیاء دینے والا
جو فرعون کرتے خدائی کے دعوے
وہ ایسوں کی ہستی مٹا دینے والا

# نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

## پھیلی ہوئی ہے تیری عنایت کہاں کہاں

اے بانیءِ اِسلام شہنشاہِ دو جہاں
روشن ہیں تیرے نور کی شمعیں یہاں وہاں
تجھ سا نہ دوسرا نبی آیا جہان میں
سب کفر دُور ہو گئے آیا جو تو یہاں
تو نے دیئے ہیں حق وصداقت ہی کے سبق
پھیلی ہوئی ہے تیری عنایت کہاں کہاں
دُنیا میں روشنی ہے فقط تیرے نور سے
ورنہ اندھیرا پھیلا ہوا تھا جہاں جہاں
دُنیا تو مٹ چلی تھی نہ آتے یہاں جو آپؐ
آئے یہاں جو آپؐ تو پھر بن گیا سماں
آخر نہیں ملا فقط آلِ رسولؐ سے
پھرتے رہے بھٹکتے وہ جانے کہاں کہاں
روضے پہ اپنے جلد بلالیں حضور پاکؐ
اس سے کہ قبل شمس نکل جائے اپنی جاں

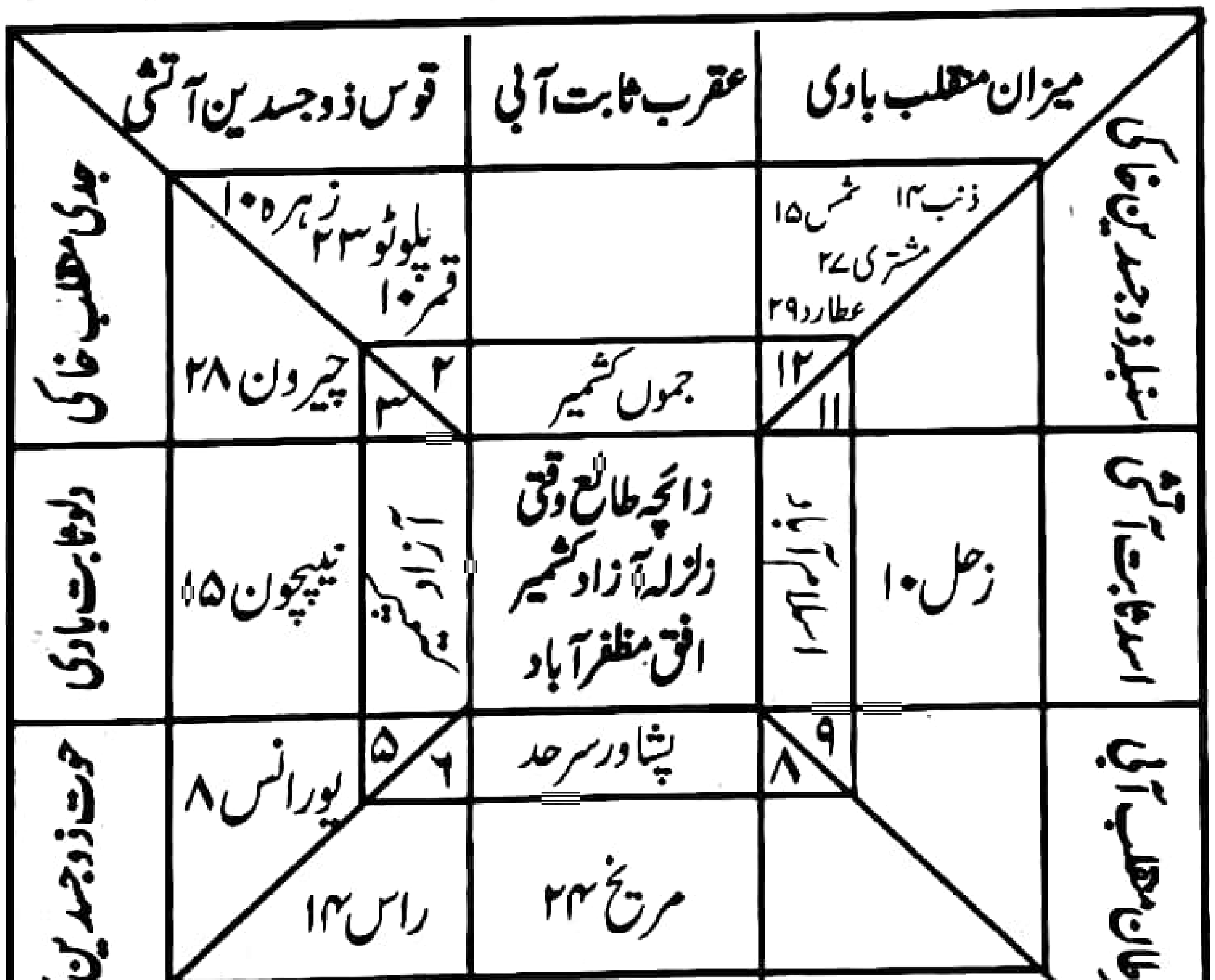
نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمس

از تحریر: فضل محمود نقاش

# زلزلہ آزاد کشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo اذازلزلت الارض زلزالھاo واخرجت الارض القالھاo

ترجمہ: جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلائی جائیگی اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی۔ پیارے قارئین آئینہ قسمت۔ آپ نے سنا اور دیکھا ہوگا کہ پاکستان کے شمال میں صوبہ سرحد کا وہ علاقہ جہاں دریائے سندھ اور دریائے جہلم کا قرب ہے۔ وہاں مانسہرہ' بالاکوٹ وغیرہ موجود ہیں۔ اس علاقہ میں زلزلہ 8 اِکتوبر 2005ء مطابق 3 رمضان المبارک بروز ہفتہ بوقت 8 بجکر 50 منٹ تا 55 منٹ کے درمیان آیا ہے۔ اس زلزلہ کی دھمک' جنبش' ارتعاش یا لرزا دریائے سندھ کی گولائی والے پہاڑ کوہستان سے لیکر اِسلام آباد تک محسوس کیے گئے۔ یہ زلزلہ 60ء73 درجہ مشرقی طول بلد اور 60' 34 درجہ شمالی عرض بلد کے قریب آیا ہے جس کا مرکز مانسہرہ' بالاکوٹ اور مظفر آباد کے قریب بنتا ہے۔ اس زلزلہ کی شدت ریچر سائنس دان کے آلہ کے مطابق 6ء7 پیمائش کی گئی ہے۔ جو اِسلام آباد کے شمال مشرق میں اندازاً 95 کلومیٹر کے فاصلے پر آیا ہے۔ مظفر آباد سے 60 کلومیٹر شمال مغرب اور پشاور سے 600 کلومیٹر شمال مشرق کا فاصلہ تھا۔ پیارے قارئین کرام! جس وقت زلزلہ آیا۔ اس وقت سیارہ زہرہ برج قوس کے پہلے درجہ پر پہنچ چکا تھا اور عطارد برج میزان کے آخری درجہ پر تھا۔ جو مشتری سے قران ختم کر کے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ شمس کی نظر تثلیث نیپچون سے بن چکی تھی۔ جبکہ شمس درجہ ہبوط کے قریب تھا۔ اور قمر پلوٹو سے قران کرنے والا تھا۔ جبکہ مریخ طالع عقرب کے مقابل تھا۔ جس وقت زلزلہ آیا اس وقت ایبٹ آباد' مانسہرہ اور بالاکوٹ کے اُفق شرقی پر برج عقرب کا بیسواں 20 درجہ طلوع ہو رہا تھا۔ کہ یہ قیامت خیز زلزلہ آ گیا۔ پاکستان میں ایسا شدید زلزلہ کوئٹہ میں 70 سال 4 ماہ 8 دن پہلے 31 مئی 1935ء بروز جمعۃ المبارک مطابق 27 صفر المظفر 1354 کو آیا تھا۔ اُس وقت تین روز کم از نو ماہ تھے اب اِس وقت تین روز زیادہ از نو ماہ ہیں۔ جس طرح 1935ء میں کوئٹہ صفحہ ہستی سے مٹ گیا تھا۔ اب 2005ء میں بالاکوٹ تہہ بالاکوٹ ہو گیا ہے۔




پیارے قارئین کرام! ماہرین اِرضیات کے قول کے مطابق 20 کروڑ سال قبل (73048439800) دن بمطابق عیسوی تقویم' گونڈوانا لینڈ تقسیم ہوا اور اس سے جنوبی براعظم الگ ہونا شروع ہوئے چنانچہ 6 کروڑ 50 لاکھ سال قبل (1826210995 دن) برصغیر کوہ ہمالیہ اور کوہ ہندوکش کے مقام پر ٹکرایا تو برصغیر کے شمال اور مغرب میں بڑے بڑے پہاڑ کوہ ہمالیہ' کوہ قراقرم اور کوہ ہندوکش نمودار ہوئے۔ جہاں زلزلہ واقع ہوا ہے۔ یہ اتصالی مقام ہے۔ اس علاقہ میں

انسانی آبادی 20 لاکھ سال قبل موجود تھی۔ 7 لاکھ سال قبل یہاں باشعور انسان موجود تھا۔ 2 لاکھ سال قبل اس علاقہ کا آدمی اوزار سے کام لیتا تھا۔ جبکہ 1½ لاکھ سال سے اس علاقہ میں بیل' گھوڑے اور اُونٹ کتے پالتا آ رہا ہے۔آج سے 50000 سال قبل (18262818 دن) آج سے 50000 سال قبل پاکستان کا علاقہ کوہستان پوٹھوہار پنجاب' سرحد' بلوچستان اور سندھ موجود تھے۔اور اس علاقے میں یافث بن نوح کے علاوہ سام بن نوح اور حام بن نوح کی اولاد مختلف طریقوں اور زمانوں میں آ کر آباد ہوتی رہی ہے۔ پاکستان میں یہ مخلوط آبادی 600 سال قبل مسیح سے ہے۔

قارئین کرام! آئینہ قسمت: ماہرین ارضیات فرماتے ہیں کہ کرہ ارض سات پلیٹوں پر مشتمل ہے جو کہ اندرون گرم سیال/ مائع مادہ پر ایک انچ سالانہ کے اعتبار سے تیر رہی ہیں یا کھسک رہی ہیں یا آپس میں ٹکرا رہی ہیں۔جس کی وجہ سے زلزلے آتے ہیں۔حال میں جو سونامی زلزلہ آیا تھا۔وہ بھی اسی قبیل کا تھا۔ مگر اس کی شدت اس موجودہ زلزلہ سے کم تھی۔چونکہ وہ زلزلہ زیر سمندر آیا اس لئے پانی نے زیادہ تباہی مچائی اور پاکستان کا پہاڑی علاقہ (کمشنری ایبٹ آباد' مانسہرہ اور کوہستان) میں تباہی اور بربادی سونامی زلزلہ سے زیادہ آئی ہے۔یہ دونوں زلزلے انڈین پلیٹ کے سرکنے یا کھسکنے کی وجہ سے آئے ہیں۔جن پر سری لنکا' بنگلہ دیش' بھارت' مالدیپ' نیپال' بھوٹان' پاکستان (سات سارک ممالک) موجود ہیں۔ یہ انڈین پلیٹ پاکستان کے صوبہ سرحد کے مقام پر ملی تھی شاید اس صوبہ کا نام سرحد اسی وجہ سے ہے۔اگر قوم کے نام پر ہوتا تو بلوچوں کا بلوچستان' سندھیوں کا سندھ پنجابیوں کا پنجاب ہے۔لیکن پٹھانوں کا پٹھانستان یا پختونستان نہیں ہے۔

پیارے قارئین کرام! علماء فرماتے ہیں کہ سونامیاں اور زلزلے اور آسمانی آفات آندھیاں' بارشیں اور بجلی کی کڑک اس علاقہ میں آتی ہیں۔جہاں گناہ کار اور گنہگار لوگ رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے خلاف باغی ہو جاتے ہیں۔اس کے ساتھ رمضان المبارک میں وفات کو شہادت میں شمار کرتے ہیں۔ چنانچہ عشرہ اوّل رمضان المبارک کو (عشرہ رحمت) کا نام دیتے ہیں۔ اگر فی الواقعی یہ عذاب تھا تو افغانستان میں 8 اکتوبر 2001ء بروز اتوار کا حملہ بھی عذاب میں شمار ہوگا۔جو رمضان المبارک میں شروع ہوا تھا جس میں بش مسلم کش نے افغانستان کو اُجاڑ کر رکھ دیا۔اس سوال کا جواب اسی طرح ہے جس طرح حضرت علی کرم اللہ وجہ اور امیر معاویہ کے درمیان جنگ میں شہادت پانے والوں کے بارے میں موجود مسلمان پریشان ہیں۔

قارئین کرام! آپ کے علاوہ اور بہت سے لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ کس طرح آتے ہیں؟ کیسے آتے ہیں؟ کس وقت آتے ہیں؟ اور کیونکر آتے ہیں؟ ان سوالات کے جوابات مذہب میں اور ہیں اور سائنس میں اور ہیں۔لیکن متحدہ ہندوستان میں ایک مسلمان شاعر (......) نے یہ وجہ بتائی کہ جب عاشق اپنے معشوق کے عشق میں مجبور ہو کر (یہاں بی بی سی والی مراد نہ ہے) زیر زمین دفن ہو جاتا ہے تو اس کا دل جب تڑپتا ہے تو زلزلے کا باعث بنتا ہے۔ پہلے تو یہ بات غیر سائنسی اور غیر مذہبی لگتی تھی جس میں شاعر کا محض تخیل پوشیدہ تھا۔اب یہ بات درست معلوم ہوتی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اس علاقے میں جہاد ہوتا رہا ہے کہ کشمیر (آزاد کشمیر اور جموں کشمیر) پاکستان میں شامل ہو جائے۔اب اس علاقے میں جہاد ممنوع کر دیا گیا ہے جبکہ جہاد سے کافی جانیں شہید ہو کر زیر زمین دفن ہو رہی ہیں۔شاید کشمیر کے فیصلے پر تڑپ اُٹھیں ہوں۔کیونکہ پاکستان نے کنٹرول لائین کو در پردہ تسلیم کر لیا ہے۔ بلکہ آزاد کشمیر کو بھی واپس کرنے کی سوچ رہا ہے۔

دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ پاکستان نے ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر خان عبدالقدیر خاں کو نظر بند (نظر بند نہیں نظر بد کر رکھا ہے) کر رکھا ہے اور ایٹمی اسلحہ کو شاید اسی علاقہ میں چھپا رکھا ہو۔ جسے کسی غیر ملکی نے کسی آلہ سے چلا دیا ہو یا وہ اسلحہ از خود چل گیا ہو۔جس کی وجہ سے زلزلہ آ گیا ہو۔ اگرچہ یہ بات لغو معلوم ہوتی ہے۔ مگر امریکہ ایسی باتیں کرنے سے باز نہیں آتا۔وہ اس شک کو پختہ کرنے کے لئے یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ پاکستان کو اسرائیل اور امریکہ سے خطرہ صرف ایٹم بم کے اسلحہ کے لئے تھا۔ جسے وہ یوں کہتا ہے کہ اب پاکستان کے پاس ایٹمی اسلحہ محفوظ ہاتھوں میں ہے۔یعنی امریکی الزام سے بچنے کے لئے پاکستان نے خود اس علاقہ میں چھپایا تھا۔کہ شاید یہ اسلحہ بنیاد پرستوں یا دہشت گردوں کے ہاتھ لگ جائے۔جبکہ پاکستان اس ایٹمی اسلحہ کی وجہ سے کسی ملک سے دوستی نہ رکھ رہا تھا کہ ایٹمی اسلحہ غیر محفوظ تھا۔اب اسے تلف کیا جا رہا ہو۔

اس کی تیسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ پاکستان کی حفاظت' پاکستان کے ایٹمی اسلحہ کی حفاظت اور مذہبی بنیاد پرستی میں یہ علاقہ سب سے زیادہ اہم تھا اور بقیہ کشمیر کو بھی یہی علاقہ پاکستان میں الحاق کرنا چاہتا ہے۔جبکہ پاکستان اب ایسے خیال اور تحریک جہاد سے دست بردار ہو گیا ہے اور اندیشہ تھا کہ یہ علاقہ بھارت کے قبضہ میں چلا جائے تو ان لوگوں کو خدا (اللہ تعالیٰ) شرمندگی اور ذلت کی موت سے بچانے کے لئے زلزلہ کی آڑ

میں اپنے پاس نکالیا ہو۔ اگرچہ بش (امریکہ) یا بھارت پاکستان پر حملہ کرتا تو اس علاقے میں اتنی تباہی ہوتی۔ اب پاکستان بدنامی سے بچ گیا ہے اور علاقہ بھی خالی ہوگیا ہے۔ اب پاکستان بڑی خوشی سے یا آرام سے بھارت کے حوالے کردے گا کہ یہاں بھی سیاچین کی طرح گھاس نہیں اُگتی۔ ویسے بھی یہاں لوگ رہنا پسند نہ کریں گے کہ اس علاقہ کے لئے غیر ملکیوں (امریکہ) نے کہنا شروع کر دیا ہے کہ یہ علاقہ زلزلہ کا زون ہے۔ خوف سے لوگ خود نہ یہاں رہیں گے۔ اس طرح بغیر جنگ کے اس علاقہ پر بھارت یا امریکہ قابض ہو جائے گا۔ یا خود زلزلہ زدگان پاکستان کی بے اعتنائی سے طیش میں آکر بھارت سے الحاق کا فیصلہ کرلیں۔

چوتھی وجہ جو سب سے زیادہ اہم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستانیوں سے ناراض ہو اور ان زلزلہ زدگان کی محض قربانی لی ہو۔ ویسے اللہ تعالیٰ اس علاقے سے گزرنے والے دو دریاؤں کا رُخ موڑنا چاہتا ہو۔ جن میں دریائے سندھ اور دریائے جہلم ہے۔ چونکہ دریائے سندھ کا پانی (نعمت خداوندی) پاکستانی ضائع کر رہے ہیں۔ اور اس کا پانی محفوظ کرنے کے لئے کالا باغ ڈیم پر رضامند اور متفق نہ ہو رہے ہیں۔ اس لئے سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان (پاکستان) کے لوگوں کو سزا دینے کے لئے قدرت اس دریا کا رُخ موڑ کر بھارت کی طرف کرنا چاہتی ہو۔ یا جہلم دریا میں ڈالنا چاہتی ہو تاکہ سندھیوں اور سرحدیوں کو سزا دینا مقصود ہو یا دونوں دریاؤں کا رُخ قدرت بھارت کو کرنا چاہتی ہو۔ کیونکہ پاکستان پہلے تین دریا (چناب، راوی اور ستلج) سندھ طاس معاہدہ کے تحت 1960ء میں بھارت کے حوالے کر چکا ہے۔ بدیں وجہ ہے کہ وہ بگلیہار ڈیم بنایا ہے۔ کیا اس ڈیم کی تعمیر کی پاکستان کو خبر نہ تھی؟ خبر تھی مگر جان بوجھ کر آنکھ میٹ لی تھی۔ اب محض دکھاوے کا واویلہ ہے۔ پاکستانی قوم ڈیم نہیں بنا سکتی ڈیں ضرور بناتی ہے۔ ورنہ کالا باغ ڈیم کب کا بن چکا ہوتا۔ بھلا جنرل محمد ضیاء الحق صاحب کو کون روک سکتا تھا یا جنرل پرویز مشرف صاحب کو کون روک سکتا ہے۔ باقی ملکی فیصلے تو بغیر کسی کے پوچھے کر دیتا ہے۔ کالا باغ ڈیم کونسا مشکل فیصلہ ہے۔

پانچویں وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدرت نے کوئی ایسا سامان پیدا کیا ہو کہ امریکی فوجوں کو پاکستان میں داخل ہونے کا بہانہ بنایا ہو۔ ویسے امریکہ نے بہانا بنایا تو ہے کہ وہ اس حادثے (زلزلہ) میں جملہ اموات میں اسامہ بن لادن کی نعش دیکھنا چاہتا تھا۔ کہ شاید اس علاقہ میں چھپا بیٹھا ہے۔ اگر بھارتی فوج یا امریکی افواج یا نیٹو کی افواج پاکستان میں داخل ہو جاتی ہیں تو پھر پاکستان کی باقی عوام اپنا حشر ضرور دیکھ لینا۔ ایبٹ آباد، مانسہرہ، بالاکوٹ، راولاکوٹ، بٹگرام، باغ، مظفر آباد، کوہستان، اوگی، شانگلہ، مالاکنڈ، ہزارہ اور سوات کے لوگ تو باعزت طریقہ سے مر گئے۔ باقی پاکستان والے بے عزت موت مریں گے۔

چھٹی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدرت نے تربیلہ ڈیم اور راول ڈیم کی بنیادوں کو ہلانا چاہتی ہو کہ پاکستانی قوم کو سزا دینے کا یہی راستہ اختیار کیا ہو۔ اس مرتبہ زلزلہ تربیلہ ڈیم کے قریب پیدا ہوا ہے اور اثرات راول ڈیم تک تھے۔ یا شاید نقصان پہنچا ہو۔

ساتویں وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدرت نے اس قوم کو فرمایا ہے کہ پاکستان تو تمہیں قبول نہیں کر رہا تم خواہ مخواہ اپنی جانیں ضائع کر رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی سوچ تبدیل کرنے کے لئے ایسا عمل فرمایا ہو۔ جیسا کہ مشرقی پاکستان بننے سے پہلے خلیج بنگال میں طوفان لا دیا پھر قوم کی سوچ مغربی پاکستان سے بدلنا شروع ہوگئی۔ بہرحال آپ بہتر اور اللہ تعالیٰ بہترین وجہ زلزلہ جانتا ہے۔ بہرحال جو وجوہات ہوں۔ اس تہذیب کا جو انسانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔ اس سے یہ ایک اور موہنجوداڑو بن گیا ہے۔ اس تہذیب کے فنا ہونے کے اسباب، تاریخ اور نقصان کو پتھر کی تختیوں پر کندہ کرا کر زیر زمین دفن کرا دینا چاہیے اور انسانی اموات کی تعداد بھی درج کرنا چاہیے۔ تاکہ اس تہذیب کے پس ماندگان یا کوئی اور لوگ جب کھدائی کریں تو اس تہذیب کے آثار قدیمہ ظاہر ہو جائیں۔ یا شاید کسی صدی کے بائیسویں سال کوئی انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں اس علاقہ کی کھدائی ہو اور نئی تاریخ کا باب بنے۔ ویسے یہ حادثہ موجودہ نسل کی نصابی کتاب معاشرتی علوم کا ایک اور باب بن گیا ہے۔

## سورج گرہن 13 اکتوبر 2005ء کے تحت شہزادہ سید انتظار حسین زنجانی نے برج میزان کے تحت پیشنگوئی فرمائی تھی

**بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ اذا زلزلت الارض زلزالھا ○ واخرجت الارض اثقالھا ○**

ترجمہ: جب زمین اپنی سخت جنبش سے ہلائی جائیگی۔ اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی۔

مطلب: زمین کے اندر یا اس کی سطح پر جو چیز موجود ہے۔ وہ کشش ثقل کی وجہ سے وہاں قائم ہوگی اور اپنا حجم قائم رکھے گی۔ اگر اس موجود چیز کو ہٹانا یا ہلانا مقصود ہو تو اس چیز کے وزن اور حجم کے مطابق قوت لگانا پڑے گی جو کشش ثقل سے زیادہ ہو چنانچہ اسی قوت سے زمین کو ہلایا

جائے تو زمین پر موجود تمام اشیاء گر جائیں گی یا اوپر اُڑ جائیں گی یا نیچے دھنس جائیں گی۔ یہ ردِ عمل اس حرکت اور قوت کے مطابق یا خلاف ہوگا جو زمین پر عمل کریگی۔ ایسی قوت کو زلزلہ کہا جاتا ہے۔ جو انسان کے بس سے زیادہ ہے اور یہ قوت اللہ تعالیٰ کی قدرت میں ہے اور اظہار طاقت کا نام ہے۔ آپ نے سنا اور دیکھا ہوگا یا اخبارات میں پڑھا ہوگا کہ پاکستان کے شمال میں صوبہ سرحد کا وہ علاقہ جو سطح سمندر سے 1200 تا 1800 میٹر بلند ہے جہاں دریائے سندھ اور دریائے جہلم ایک دوسرے کے قریب آ جاتے ہیں۔ جغرافیہ میں یہ علاقہ 73،20 درجہ مشرقی طول بلد اور 34،20 درجہ شمالی عرض بلد کے قریب ہے جہاں 8 اکتوبر 2005ء مطابق 3 رمضان المبارک بروز ہفتہ بوقت 8 بجکر 50 منٹ تا 55 منٹ کے درمیان منزل قمری نعائم طالع وقتی اُفق آزاد کشمیر عقرب 20 درجہ در ساعت چہارم شمس سعد اتصال میں زلزلہ آیا ہے۔ جس کی جنبش (لوڈا' دھمک' لرزا' دھموڑا' کوکپی' کھمن' یا ارتعاش) دریائے سندھ کی گولائی والے کوہستانی پہاڑوں سے لیکر اسلام آباد تک محسوس کیے گئے۔ جس کا مرکز مانسہرہ' بالاکوٹ اور مظفر آباد کے قریب بنتا ہے۔ جو اسلام آباد کے شمال مشرق میں اندازاً 95 کلومیٹر' پشاور سے 200 کلومیٹر شمال مشرق اور مظفر آباد سے 60 کلومیٹر شمال مغرب کے فاصلہ پر آیا ہے۔ جس کی شدت رچر سائنس دان کے آلہ کے مطابق 7،6 پیمائش کی گئی ہے۔ جو بڑے زلزلوں میں شمار ہوتا ہے۔

فلکیاتی کوائف کے مطابق جس وقت زلزلہ آیا۔ اس وقت سیارہ زہرہ برج قوس کے پہلے درجہ پر پہنچ چکا تھا اور عطارد برج میزان کے آخری درجہ پر تھا۔ جو مشتری سے قران ختم کر کے نکلنے کی کوشش کر رہا تھا۔ شمس کی نظر تثلیث نیپچون راجع سے بن چکی تھی۔ جبکہ درجہ ہبوط کے قریب تھا۔ (ہبوط شمس اکبر حالت 11' 12 اکتوبر 2005ء کو بنتا تھی) قمر پلوٹو سے قران کرنے والا تھا۔ جس وقت زلزلہ آیا اس وقت ایبٹ آباد مانسہرہ اور بالاکوٹ کے اُفق مشرقی پر برج عقرب کا بیسواں (20) درجہ طلوع ہو رہا تھا۔ کہ یہ قیامت نما زلزلہ آ گیا۔ اس وقت مریخ طالع عقرب کے مقابل تھا اور طالع کے تربیع ساوی پر (نصف النہار) تھا۔ زلزلہ کے وقت مریخ اور زحل بحالت وبال نحس تھے۔ پاکستان میں ایسا شاید زلزلہ کوئٹہ میں 70 سال 4 ماہ 8 دن قبل 31 مئی 1935ء بمطابق 27 صفر المظفر 1354ھ بروز جمعتہ المبارک کو آیا تھا۔ کوئٹہ کے زلزلہ میں تین روز کم از ماہ نو (ربیع الاوّل) تھے۔ اب اس وقت تین روز زیادہ از ماہ نو تھے۔ جس طرح 1935ء میں کوئٹہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا تھا۔ اسی طرح اب 2005ء میں بالاکوٹ بھی تہہ بالا کوٹ ہوگیا ہے۔

ماہرین ارضیات کے قول کے مطابق 20 کروڑ سال قبل (7304839800 دن مطابق عیسوی تقویم) گونڈوانا لینڈ تقسیم ہوا اور اس سے جنوبی براعظم الگ ہونا شروع ہوئے چنانچہ 6 کروڑ 50 لاکھ سال قبل (23740742930 دن) الگ متحرک ٹکڑا برصغیر کوہ ہمالیہ' کوہ قراقرم اور کوہ ہندوکش کے مقام پر یوریشیا (روس' چین کی سرحدوں پر) پر ٹکرایا تو برصغیر کے شمال اور مغرب میں بڑے بڑے پہاڑ کوہ ہمالیہ' کوہ قراقرم اور کوہ ہندوکش نمودار ہوئے۔ جہاں زلزلہ واقع ہوا ہے یہاں مقام اتصال ہے۔ اسی مقام اتصال سے پہاڑ ایسے نمودار ہوئے جیسے درکھان گارے کے اُوپر اینٹ رکھ کر زور دیتا ہے تو گارا باہر نکل آتا ہے۔ یہ گرم گارا بعد میں سرد ہوکر یا خشک ہوکر پہاڑوں کی شکل اختیار کر گیا۔ چنانچہ اس طرح بڑا پہاڑ ماؤنٹ ایورسٹ ہے اور دوسرا بڑا پہاڑ کے۔ٹو ہے۔ جو ہندوستان اور پاکستان کے شمال میں ہیں اور دُنیا کے بڑے پہاڑ ہیں۔ پاکستان کے شمال سے کوہستان اور پوٹھوہار کے علاقہ میں انسانی آبادی 20 لاکھ سال (30484398 دن) سے موجود تھی۔ اسی علاقہ میں 7 لاکھ سال (2556695393 دن) قبل یہاں باشعور انسان موجود تھا۔ 2 لاکھ سال (730484398 دن) سے اس علاقہ کا آدمی آواز سے کام لیتا تھا۔ جبکہ ½1 لاکھ سال (54786330 دن) سے اس علاقہ میں بیل گھوڑے اور اُونٹ گھے پالتا آ رہا ہے۔ آج سے 50000 سال (18262818 دن) قبل پاکستان کا علاقہ کوہستان پوٹھوہار' پنجاب' سرحد' بلوچستان اور سندھ موجود تھے۔ یہ علاقہ حضرت نوح علیہ السلام کے پوتے پڑپوتے سندھ کی ملکیت تھا۔ اس علاقہ میں یافث بن نوح کے علاوہ سام بن نوح اور حام بن نوح کی اولاد مختلف طریقوں اور زمانوں میں آ کر آباد ہوتی رہی ہے۔ پاکستان میں یہ مخلوط آبادی 600 سال قبل مسیح یا 2605 سال بمطابق عیسوی تقویم سے موجود ہے۔

ماہرین ارضیات فرماتے ہیں کہ کرۂ ارض سات پلیٹوں پر مشتمل ہے جو کہ اندرون گرم سیال/مائع مادہ پر ایک انچ سالانہ کے اعتبار سے تیر رہی ہیں۔ یا کھسک رہی ہیں یا آپس میں ٹکرا رہی ہیں۔ جس کی وجہ سے زلزلے آتے ہیں۔ یہ نظریہ جرمن ماہر فلکیات و موسمیات الفرڈ ویگو نے 1912ء میں دیا تھا۔ جس کی تصدیق فرانسس بیکن نے بعد میں کی تھی۔ اس نظریہ کے مطابق بحر اوقیانوس بڑھ رہا ہے اور بحر الکاہل سکڑ رہا

ہے۔اسی طرح بحیرہ قلزم پھیل کر سعودی عرب کو مصر' سوڈان اور ایتھوپیا سے دور کر دے گا۔حال میں جو سونامی زلزلہ انڈونیشیا کے علاقہ سماٹرا سے 9 رچر سکیل کی شدت سے (26 دسمبر 2004ء بروز اتوار کو) آیا تھا۔جس کی تباہی بحیرہ ہند کے ممالک میں رونما ہوئی۔ابھی تک اس کے زخم تازہ تھے' یادتازہ تھی کہ اسی قبل کا دوسرا زلزلہ پاکستانی کشمیری علاقہ میں آ گیا ہے۔یہ دونوں زلزلے اسلامی علاقوں میں آئے ہیں۔سونامی زلزلہ چونکہ زیر سمندر آیا تھا۔اس لئے بحر ہند کے پانی نے بے حد تباہی اور بربادی پیدا کی۔پاکستان کا پہاڑی شمالی علاقہ (کمشنری ایبٹ آباد' مانسہرہ اور کوہستان) میں تباہی اور بربادی سونامی زلزلہ سے زیادہ آئی ہے۔اگر چہ شدت سونامی زلزلہ سے زیادہ آئی ہے۔چونکہ شمالی علاقہ جات میں زلزلہ پتھریلی زمین کی وجہ سے مرتکز تھا۔اس لئے تباہی و بربادی قیامت سے کم نہ تھی۔(ایسا زلزلہ بھارتی ریاست ہماچل پردیش کے شہر کانگڑہ میں 1905ء میں زلزلہ آیا تھا۔100 سال بعد آزاد کشمیر میں ایسا زلزلہ آیا ہے۔) یہ پلیٹ دُنیا کے نقشے میں شمال مغرب کو سرکی ہے۔اس لئے تباہی کا سامان اور رُخ بھی اسی سمت زیادہ ہوا ہے۔انڈین پلیٹ پر اس وقت سارک ممالک (بنگلہ دیش' سری لنکا' مالدیپ' بھارت' بھوٹان' نیپال اور پاکستان) موجود ہیں۔جن میں افغانستان کا علاقہ ایران اور عرب علاقے بھی شامل سمجھے جاتے ہیں۔یہ انڈین پلیٹ پاکستان کے صوبہ سرحد کے مقام پر ملی تھی۔شاید اس صوبہ کا نام شمال مغربی صوبہ اسی وجہ سے ہے۔اگر قوم کے نام پر ہوتا تو بلوچوں کا بلوچستان ہے۔سندھیوں کا سندھ ہے۔پنجابیوں کا پنجاب ہے۔لیکن پٹھانوں کا پٹھانستان یا پختونستان نہ ہے۔لیکن پختونستان افغانستان والوں کی شرارت ہے یہ اور بات ہے۔حالانکہ پاکستان کا موجودہ سارا رقبہ ساحل سمندر کراچی مکران گوادر سے لے کر آزاد کشمیر تک ماضی میں سندھ کہلاتا تھا۔اسی وجہ سے دریائے سندھ اپنے مُبدا' مخزن اور مخرج سے لے کر بحیرہ عرب تک دریائے سند بوجہ قدیم ارض سندھ کی وجہ سے موسوم ہے۔جبکہ ہندو ہی ملک تھا جو آج ہندوستان کہلاتا ہے۔گویا تقسیم بالکل درست طریقہ اور قدرتی طریقہ سے ہوئی تھی۔البتہ مشرقی سمت میں کچھ علاقے بھارت کے پاس ناجائز طریقے سے رہ گئے ہیں۔جنہیں واپس لینا ضروری ہے۔

علماء کرام! اِسلام فرماتے ہیں کہ سونامیاں' زلزلے' آسمانی آفات (آندھیاں' بارشیں' ژالہ باری' کڑک بجلی) اور زمینی آفات میں زلزلے اور سیلاب وغیرہ اس علاقہ میں آتی ہیں۔جہاں گناہ کار اور گنہگار لوگ رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے خلاف ہو کر باغی ہو جاتے ہیں۔اس کے ساتھ یہ بھی فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں وفات کو شہادت میں شمار کرتے ہیں۔چنانچہ عشرہ اوّل رمضان المبارک کو عشرہ کا نام دیتے ہیں۔اگر فی الواقعی زلزلہ شمالی علاقہ جات آزاد کشمیر عذاب الٰہی تھا تو ماضی میں افغانستان پر بُش امریکی کا حملہ 7 اکتوبر 2001ء بروز اتوار رمضان المبارک میں تھا۔وہ حملہ بھی عذاب الٰہی میں شمار ہوگا۔حالانکہ طالبان حکومت نیک اور پارسا لوگوں پر مشتمل تھی۔جس کو بُش مسلم کش نے طالبان اور دیگر عوام سمیت پورے افغانستان کو اُجاڑ کر رکھ دیا۔اس سوال کا جواب اسی طرح ہے کہ جس طرح حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور امیر معاویہ کے درمیان جنگ میں شہادت پانے والوں کے بارے میں موجودہ مسلمان پریشان ہیں کہ ان میں کون حق پر تھا۔جو ناحق تھے تو ان کا کیا بنے گا۔وغیرہ اسی طرح ان زلزیوں مین مرنے والے لوگوں کے بارے میں حتمی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ یہ سب کچھ عذاب الٰہی میں مبتلا ہو کر جہنم رسید ہو گئے ہیں۔یہ باتیں دل کو مزید دکھانے والی بنتی ہیں۔مسلمان دل دکھانے کی باتیں نہیں کیا کرتے۔اور مرنے والوں کو بعد میں اچھے لفظوں میں یاد کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب کرو۔کیونکہ ہم نے بھی مرنا ہے۔نہ جانے کس طرح کی موت آئے؟ اور آگے کیا معاملہ ہو؟ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

قدرتی آفات آسمانی ہوں یا زمینی ہوں۔ان کے اسباب ظاہری اور سائنسی وجوہات ضرور ہوتی ہیں۔لیکن قدرت ایسی آفات خاص علاقہ' خاص وقت اور خاص لوگوں پر کیوں نازل کرتی ہے۔بہر حال اس کی کوئی باطنی وجوہات ہوتی ہیں۔آپ کے علاوہ اور بہت سے لوگ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ کس طرح آتے ہیں؟ کیسے آتے ہیں؟ کس وقت آتے ہیں؟ اور کیونکر آتے ہیں؟ ان سوالات کے جوابات مذہب میں اور ہیں اور سائنس میں اور ہیں لیکن متحدہ ہندوستان میں ایک مسلمان شاعر (      ) نے یہ وجہ بتائی کہ جب عاشق اپنے معشوق کے عشق میں مجبور ہو کر (یہاں بی بی سی برطانیہ والی مجبور مراد نہ ہے) مرجاتا ہے اور اسے زیر زمین دفن کر دیتے ہیں تو اس کا دل جب ہجر و فراق میں تڑپتا ہے تو زلزلے کا باعث بنتا ہے (مسلمانوں کے ایک فرقہ کا عقیدہ ہے کہ مسلمان قبروں میں زندہ ہیں اور قبروں میں عذاب اور راحت کا سامان موجود ہے) پہلے تو یہ بات غیر سائنسی اور غیری مذہبی لگتی تھی جو کہ محض شاعر کا ایک تخیل تھا۔اب یہ بات درست معلوم ہوتی ہے کہ ایسی چند وجوہات ہیں جن کی بنا پر زلزلہ کے اسباب اور شمالی علاقہ جات میں آنے کی وجوہات معلوم ہوتی ہیں۔ویسے اس ناگہانی اموات' جائیداد اور پراپرٹی کے معاملات میں نقصان کی پیشگوئی حضرت شاہ زنجانی صاحب نے سالانہ زنجانی جنتری کے صفحہ نمبر 37 پر تحریر برج میزان کے تحت واضح فرما دی تھی جو زلزلہ کی شکل

میں پوری ہوئی ہے۔اس سے علم نجوم کی صداقت کا پتہ چلتا ہے۔اگر نجم درست ہو تو درست احکامات لگا کر خیر اور شر کی پیشگی خبر یا تدبیر بتا سکتا ہے۔
پہلی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ کشمیر (آزاد کشمیر اور جموں کشمیر) میں کشمیریوں نے جہاد جاری کر رکھا تھا۔حکومت پاکستان نے کشمیریوں کو جہاد کو روک دیا ہے بلکہ جہاد کا نام دہشت گردی رکھ دیا گیا ہے۔پاکستان نے ایک حکمت عملی کے تحت یا تھک ہار کر یا دباؤ میں آ کر ہندوستان سے دوستی شروع کر دی ہے جس سے کشمیری اپنا سامنہ لے کے رہ گئے ہیں۔جہاد کے دوران کافی لوگوں کو بھارتی فوج نے گولیوں سے چھلنی کر کے شہید کر دیا اور کافی عورتوں کی عصمت دری کی۔اور بعض عورتوں کو عصمت دری کر کے شہید کر دیا۔جو پاکستان میں شامل ہونے کی خاطر شہید ہو کر زیر زمین دفن ہوئے۔اب اس علاقہ میں حکومت پاکستان نے جہاد ممنوع قرار کر دیا ہے۔کیونکہ پاکستان نے کنٹرول لائن کو تسلیم (در پردہ تسلیم) کر لیا ہے۔بلکہ آزاد کشمیر کو بھی کسی حیلے بہانے دوستی کی آڑ میں دوستانہ انداز میں واپس کرنا چاہتا ہے۔شاید کوئی کشمیری مرد حر یا کشمیری عورت حر تڑپی ہو جس سے زلزلہ آ گیا ہو۔

دوسری وجہ یہ ہو سکتی ہو کہ تمام کشمیریوں نے حکومت پاکستان کی پالیسیوں سے مایوس ہو کر عالمی مردہ ضمیر سے تنگ آ کر اور اقوام متحدہ کی کفار پرستی اور اسلام دشمنی کو دیکھ کر اجتماعی دُعا اللہ تعالیٰ کے حضور میں مانگی ہو کہ "یا اللہ ہمیں پاکستان نے قبول نہیں کیا یا کسی وجہ سے قبول کرنے سے معذور ہے تو ہمیں ذلت کی موت نہ دے بلکہ زمین کو حکم دے کہ ہم کشمیریوں کو نگل جائے۔ہم اس منہ بھارت سے الحاق نہیں کرتے اور نہ ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں اور نہ ہی بھارت کی غلامی منظور ہے۔شاید زلزلہ سے مرنا وہ اپنی عزت کی موت سمجھی ہو یا شاید ایسا خیال انہیں سونامی طوفان کے بعد آیا ہو۔بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان کشمیریوں کی سن لی ہے۔

تیسری وجہ یہ ہو سکتی کہ ان کشمیریوں پر بھارت یا امریکہ مستقبل قریب میں حملہ کرنا چاہتا ہو جس کی دلیل یہ ہے کہ امریکہ کمینہ صفت آدمی ہے پہلے دُشمن کو رعب سے اور دھمکا کر نہتا کرتا ہے۔پھر خالی ہاتھ دُشمن سے لڑتا ہے۔جبکہ خالی ہاتھ کرانے میں اخلاقیات کا سبق دیتا ہے بلکہ حملہ نہ کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔اس صورت میں افغانستان کو دیکھ لیں۔پھر عراق کو دیکھ لیں۔جن کے پاس العمود میزائل تھے انہیں تباہ کرا کر پھر صدام حکومت پر حملہ کر دیا۔یہی طریقہ کار اب کشمیریوں کے لئے پاکستان حکومت سے کرایا ہے۔کیونکہ امریکہ اب کشمیر میں خود آنا چاہتا ہے۔اس طرح وہ بھارت کو مضبوط کرے گا۔پاکستان کو چین سے کاٹے گا۔بھارت اور روس کے درمیان فاصلہ کرائے گا۔پھر چین سے پوچھے گا کہ تم اتنی عسکری طاقت کس کے لئے تیار کر رہے ہو اور پاکستان سے پوچھے گا کہ تمہارا ایٹمی اسلحہ کس کے لئے ہے۔حالانکہ پاکستان اس وقت بھی بھارت اور افغانستان میں امریکی فوج کی وجہ سے دباؤ میں ہے۔بھارت اور امریکہ صرف بہانے ڈھونڈ رہا ہے اور ایران پر حملہ کے لئے بھی دباؤ میں رکھنا چاہتا ہے۔کشمیری بھارتی یا امریکی بمباری سے مر کر یا مقبوضہ علاقہ ہو جانے کی صورت میں امریکی فوجیوں سے مزید بے عزت و ذلیل ہو کر مرنے سے پہلے مرنے کی درخواست اللہ تعالیٰ سے کی ہو۔یاد رکھیے اگر امریکہ اس علاقہ میں کارپٹ بمباری کرتا تو اموات کی شرح اور تناسب یہی ہوتا جو زلزلہ کے بعد بچے ہیں اور سننے میں آیا ہے کہ اسامہ بن لادن کو بھی امریکہ نے اس زلزلہ کی جگہ زندہ یا مردہ حالت میں دیکھنے اور تلاش کرنے کا حکم دیا ہے۔

چوتھی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدرت نے خود کوئی ایسا سامان پیدا کیا ہو کہ امریکی فوجوں کو پاکستان میں داخل ہونے کا بہانہ مل جائے۔ بھارتیوں کے لئے میدان صاف کرنا چاہتی ہو۔یا اس علاقہ کو پاکستانی خطرناک قرار دیکر اس طرح واپس کر دیں یا بھارت کے قبضہ میں دیکر پاکستانی حکومت کہنا شروع کر دے کہ اب یہاں بھی گھاس نہیں اگے گی۔ایسے علاقے کو اپنے پاس رکھ کر کیا کرنا ہے۔جس پر اپنی فوج یا عوام رکھ کر بھاری معیشت کا بوجھ کیوں اُٹھائیں۔ویسے امریکہ نے اسامہ بن لادن کی موجودگی اس علاقہ میں ظاہر ہونے کا خدشہ یا عندیہ دیا ہے۔بھارت بھی امداد کے بہانے اس علاقے میں آنا چاہتا ہے۔

پانچویں وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ قدرت نے امریکہ کیلئے راستہ بنایا ہو کہ پاکستان کو معزول کرنا چاہتی ہو کہ پاکستانی قوم اللہ تعالیٰ سے کیے وعدے سے منحرف ہو گئی ہے کہ پاکستان بنا کر اسلامی قانون نافذ کریں گے لیکن اب معتدل ریاست بنانے میں مشغول ہو گئے ہیں۔پھر امریکہ کے دل و دماغ میں ڈال دے کہ پاکستان نے اپنا ایٹمی اسلحہ اس علاقے میں چھپا رکھا تھا اور اس کے بعد ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کو نظر بند کر دیا (نظر بند نہیں نظر بد کر دیا) جسے کسی غیر ملکی کمانڈوز (امریکی یا اسرائیلی) جدید آلات کے ذریعے تباہ کرنے کا دعویٰ کر کے مزید اسلحہ کی تلاش کے بہانے امریکہ فوج کو داخل ہونے کا موقع دے۔امریکہ زلزلہ کا یہی سبب بتا کر علاقے پر قابض ہو جائے جیسا کہ عراق پر الزام لگا کر صدام حسین کو پس زندان کر دیا ہے (وہ بھی کبھی امریکہ کا دوست ہوا کرتا تھا۔ہمسایوں پر حملے کرتا پھرتا تھا۔اب کیا حال ہے؟) ویسے امریکہ پاکستان پر الزام لگاتا آ رہا ہے کہ پاکستان کا ایٹمی اسلحہ کشمیریوں اور حریت پسندوں اور مولویوں کے ہاتھ آ سکتا ہے یا طالبان کے ہاتھ آ سکتا ہے۔جو عالمی دہشت گردی کا باعث بن

سکتا ہے۔ ویسے امریکہ مسلمانوں کو بالعموم اور پاکستانیوں کو بالخصوص دہشت گرد کہتا ہے۔ جبکہ ایران' لیبیا' اور شام کو بدی کا محور اور دہشت گردوں کو پناہ دینے والا کہتا آیا ہے۔ اگرچہ یہ بات لغو معلوم ہوتی ہے۔ مگر امریکہ ایسی لغو باتیں کرتا آیا ہے اور ایسی باتیں کرنے سے باز نہیں آتا۔ اب امریکہ یوں بھی کہہ سکتا ہے کہ پاکستان نے اس علاقہ میں ایٹمی اسلحہ کو ٹسٹ کیا ہے جس کی وجہ سے زلزلہ آیا ہے۔ کیونکہ چاغی کے پہاڑوں کے نزدیک تو اب امریکی فوج رہتی ہے۔ یا یوں کہہ سکتا ہے کہ پاکستان نے امریکہ کی باز پرس سے بچنے کے لئے یا بھارت اور اسرائیل کے گٹھ جوڑ سے اسرائیل کے حملہ کرنے یا ان کے زمینی کمانڈوز کے خوف سے ایٹمی اسلحہ کو آزاد کشمیر میں چھپا رکھا تھا۔ جسے اسرائیلی گوریلہ کمانڈوز سے بھارتی سرزمین اور جموں کے راستہ سے کہوٹہ پلانٹ کے تباہ ہونے کا خطرہ تھا۔ یہ ایٹمی اسلحہ کسی وجہ سے پھٹ گیا ہے۔

چھٹی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ پاکستان اسرائیل سے دوستی کرنا چاہتا ہے۔ کشمیر بھارت کے ظلم میں ہے اور فلسطین اسرائیل کے ظلم میں ہے۔ فلسطینی اسرائیل کے اندر بیٹھ کر آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں اور کشمیری پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں بیٹھ کر جنگ لڑ رہے ہیں۔ پاکستان نے تو اسرائیل کو ترکی میں بیٹھ کر تسلیم کرلیا ہے۔ لیکن کشمیری اب تک نہیں مان رہے تھے۔ شاید قدرت نے جنرل پرویز مشرف کی منطق کے لئے ڈرایا ہو۔ کیونکہ پاکستانی حکومت نے کشمیر کے چند تجاویز دی تھیں مگر کشمیری درمیان میں آڑے آگئے تھے۔ اب اس زلزلہ سے کشمیریوں کی اکثریت تو موت کی وادی میں جا کر سوگئے بقیہ لوگ سردی میں مرجائیں گے۔ کچھ کو خوراک اور ادویات نہ ملنے سے موت آگھیرے گی بقیہ نقل مکانی کرجائیں گے۔ اس طرح یہ علاقہ پھر درست معنی میں آزاد کشمیر ہوجائے گا۔ جو جموں کشمیر کا حصہ اور اٹوٹ انگ ہوگا۔

ساتویں وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ پاکستان اس علاقہ میں اسرائیلیوں اور امریکیوں کو اسرائیل تسلیم کرلینے کے بعد اس جگہ فوجی اڈے دینا چاہتا ہو جو بعد میں خود پاکستان کے لئے تباہی کا سامان بنے اور چونکہ یہ علاقہ کہوٹہ پلانٹ کے سر پر ہے اور کہوٹہ پلانٹ نے امۃ الاسلامیہ کا سر اُونچا کر رکھا ہے۔ جس کو امریکہ اور اسرائیل تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل دشمنی کے انداز میں تو تباہ نہیں کرسکے اب دوستی کے انداز میں آنا چاہتے ہیں۔ یہاں سفارت خانے کھلیں گے پھر سیاح لوگوں کی شکل میں کمانڈوز داخل ہوں گے۔ تاجر لوگ آئیں گے جو کمانڈوز کو خفیہ طریقہ سے اسلحہ کی سپلائی کریں گے۔ یہاں سے خطرہ چین کو منتقل ہوگا۔ پاکستان کی اس ایک غلطی کا خمیازہ چین جیسے ملک کو بھگتنا پڑے گا۔ آخر چینی بھی تو خدا کی مخلوق ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے کشمیریوں کی قربانی لی ہو اور آزاد کشمیر کی زمین کو زلزلہ کا زون بنا کر چین کو بچایا ہو اور امریکی مکروفریب سے چین اور پاکستان کو بچایا ہو۔

آٹھویں وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ پاکستان میں جمہوریت کے لائق کوئی سیاستدان باقی نہیں رہا۔ پیپلز پارٹی اپنے آپ کو پاکستان کی ٹھیکیدار سمجھتی ہے اور مسلم لیگ نحوست کا شکار ہوکر بہت سی لیگوں میں تقسیم ہوگئی ہے۔ اب جنرل پرویز مشرف صاحب کے بعد تقریباً کوئی ایسا سیاستدان نہیں ہے جو ملک چلا سکے۔ ممکن ہے قدرت پاکستان کی نااہلی ثابت کرنا چاہتی ہو۔ کشمیری پاکستان سے الحاق کا خواب وخیال چھوڑ دیں۔ یا کشمیری اس علاقہ کو خوف وخطر کی وجہ سے خالی کردیں۔ پاکستان کی بے اعتنائی سے طیش میں آکر بھارت سے الحاق کا فیصلہ کرلیں۔ جس طرح 12 نومبر 1970ء بروز جمعرات کو خلیج بنگال کے سائیکلون نے مجیب الرحمٰن کی سیاست کو چمکا کر بنگلہ دیش بنانے میں مدد دی شاید 8 اکتوبر 2005ء بروز ہفتہ کا زلزلہ کوئی اور مجیب الرحمٰن پیدا کرنے کے لئے آیا ہو۔ اُمید ہے کہ اس آفت زدہ علاقہ آزاد کشمیر سے مجیب الرحمٰن بنگالی جیسا مجیب الرحمٰن کشمیری پیدا نہ ہوگا۔ اس لئے کہ جنرل پرویز مشرف صاحب اور دیگر ارکان دولت مقام زلزلہ پر پہنچ چکے ہیں اور پاکستانی قوم کے ساتھ دیگر ادارے اور تنظیمیں شامل حال ہیں۔ جبکہ مجیب الرحمٰن بنگالی کی سیاست صرف جنرل یحییٰ خاں کے بنگال نہ جانے اور مغربی پاکستان کی عدم توجہ اور جناب ذوالفقار علی بھٹو صاحب کی سیاست سے پیدا ہوا اور چمکا تھا۔ اگر کوتاہی نہ ہوتی تو مجیب الرحمٰن بنگالی اپنی سیاسی موت مرجاتا۔ جیسا کہ بعد میں مرا تھا۔

نویں وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ پاکستان کی حفاظت' پاکستان کے ایٹمی اسلحہ کی حفاظت' مذہبی بنیاد پرستوں کی حفاظت اور اسلام آباد کی حفاظت کے لئے یہ زلزلہ زدہ علاقہ بہت اہم ہے۔ آزاد کشمیر میں کشمیری ہندوستان کو مصروف رکھے ہوئے تھے۔ جبکہ پاکستان کشمیریوں کی حربی اور اخلاقی اور جہادی تحریک کی پشت پناہی سے دست بردار ہوگیا ہے۔ اب اس علاقے پر بھارت یا امریکہ کا قبضہ ہونا سیاسی لحاظ سے' فوجی لحاظ اور انتظامی لحاظ سے لازمی ہے۔ اس لئے امریکی یا بھارتی کسی وجہ سے آسکتے تھے یا امریکہ پاکستان کو وانا آپریشن کی طرح اب اس علاقے کا آپریشن کرانا چاہتا تھا کہ باقی یا چیدہ چیدہ جہادی پکڑ کر امریکہ اور بھارت کے حوالے کرے۔ جو خدا نے نہیں دینے دیئے۔

دسویں وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ پاکستان کے خلاف جنگ اس وقت صرف بھارت یا امریکی کرسکتا ہے۔ چین' افغانستان اور ایران سے خطرہ مطلق نہ

ہے۔ بھارت اور امریکہ سے جنگ کی وجوہات اور اسباب صرف یہی ایک زلزلہ زدہ علاقہ ہے۔ بھارت مہا بھارت بننا چاہتا ہے اور پاکستان کو اپنے پیٹ میں پانا چاہتا ہے۔ جبکہ امریکہ پاکستان کے ایٹم بم کو تباہ کرنے کے علاوہ شاہراہ قراقرام کو بند کرنا چاہتا ہے اور چین کو گوادر کی بندرگاہ سے دُور رکھنا چاہتا ہے۔ جس طرح ماضی میں روس کو روکا تھا۔ اگر آزاد کشمیر کے مقام پر جنگ ہو جاتی ہے اور پاکستان ایٹمی قوت ہونے کے باوجود بھارت یا امریکہ سے جنگ ہار جاتا ہے تو پاکستان کی ہوا اکھڑ جائیگی۔ اس کا رعب ختم ہو جائے گا۔ پھر کوئی اِسلامی ملک امریکہ کی دہشت گردی سے نہ بچ سکے گا۔ اس لئے پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ 17 دسمبر 1971ء بروز جمعۃ المبارک (سقوط ڈھاکہ) جیسے دن کی بدنامی' شرمندگی اور ذلت سے بچالیا ہے۔

گیارھویں وجہ یہ ہو سکتی ہے جو کہ سب سے زیادہ اہم نظر آتی ہے۔ کہ اس زلزلہ کا سبب اللہ تعالیٰ نے پاکستانیوں پر ناراضگی ان کی عدم اتفاق اور صوبائی اور لسانی سبب بنایا ہو۔ جس میں ان زلزلہ زدگان کی محض قربانی ہو۔ ویسے اللہ تعالیٰ اس علاقے سے گزرنے والے دو دریاؤں' دریائے سندھ اور دریائے جہلم) کا رُخ موڑ کر بھارت کی طرف کرنا چاہتا ہو۔ چونکہ دریائے سندھ کے پانی کی نعمت خداوندی کو پاکستانی قوم ضائع کر رہی ہے۔ دریائے سندھ کا کچھ حصہ جنوبی پنجاب اور سندھ میں دریا کنارے غیر محفوظ اور غیر مضبوط ہونے کی وجہ سے ظاہری طور پر ضائع ہو رہا ہے اور زیادہ پانی بحیرہ عرب میں گر کر ضائع ہو رہا ہے۔ جس کا کسی کو احساس نہ ہے اور اگر کسی کو احساس ہے تو اس کی مخالفت کی جاتی ہے۔ چنانچہ اس پانی کو محفوظ کرنے کے لئے پاکستانی قوم کالا باغ ڈیم پر رضا مند اور متفق نہ ہو رہی ہے۔ اس لئے سرحد' پنجاب' سندھ اور بلوچستان (پاکستان) کے لوگوں کو سزا دینے کے لئے قدرت اس دریا کا رُخ موڑ کر بھارت کی طرف کرنا چاہتی ہو۔ یا دریائے جہلم میں ڈالنا چاہتی ہو۔ تا کہ سندھیوں اور سرحدیوں کو سزا دینا مقصود ہو۔ یا دونوں دریاؤں کا رُخ قدرت بھارت کو کر کے پاکستان کو بنجر کرنا چاہتی ہو۔ کیونکہ پاکستان کے پہلے ہی تین دریا (چناب' راوی اور ستلج) سندھ طاس معاہدہ کے تحت 1960ء میں جنرل محمد ایوب خاں نے بھارت کے حوالے کر دیئے تھے۔ بدیں وجہ ہے کہ وہ بگلیہار ڈیم بنایا ہے۔ کیا اس ڈیم کی تعمیر کا پاکستان کو خبر نہ تھی؟ خبر تھی مگر جان بوجھ کر آنکھ میٹ لی تھی۔ اب حکومت پاکستان کا محض دکھاوے کا واویلہ ہے۔ پاکستان قوم ڈیم نہیں بنا سکتی۔ البتہ ڈیں (سرائیکی زبان میں ڈینگیں مارنا اور کھوکھلہ تکبر کے ظاہر کرنے کو کہتے ہیں) ضرور بناتی ہے۔ ورنہ کالا کالا باغ ڈیم کب کا بن چکا ہوتا۔ بھلا جنرل ضیاء الحق صاحب کو ڈیم بنوانے سے کون روک سکتا تھا۔ یا جنرل پرویز مشرف صاحب کو کالا باغ ڈیم بنوانے سے کون روک سکتا ہے۔ باقی ملکی فیصلے تو بغیر کسی کے پوچھے (بیرون از پارلیمنٹ) کر دیتے ہیں۔ کالا باغ ڈیم بنوانے کا کون سا مشکل فیصلہ ہے۔ جواب بھی ہو سکتا ہے۔

بارھویں وجہ ہو سکتی ہے۔ کہ قدرت نے تربیلہ ڈیم (دریائے سندھ پر) اور راول ڈیم (دریائے جہلم پر) کی بنیادوں کو ہلانا چاہتی ہو کہ پاکستانی قوم کو سزا دینے کا یہی راستہ اختیار کیا ہو۔ کیونکہ یہ زلزلہ تربیلہ ڈیم کے قریب پیدا ہوا ہے اور اس کے اثرات راول ڈیم تک پہنچے تھے۔ یا شاید نقصان پہنچا ہو۔ ان دونوں ڈیموں کا پانی بعد میں دریائے سندھ کا پانی بن جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ڈیم ٹوٹ جاتے تو کیا جانی اور مالی نقصان ہوتا۔ پانی کا بہاؤ دوسری سمت کو رُخ کر لیتا یا راستہ بہاؤ رُک جاتا یا بند ہو جاتا تو اس جغرافیائی تبدیلی سے پاکستان کی شہ رگ (دریائے سندھ) کٹ جاتی۔ جو کشمیر کے علاقہ سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے کشمیر کو شہ رگ کا درجہ دیا گیا ہے۔ اس شہ رگ کے کٹ جانے سے پورا پاکستان قحط سالی کا شکار ہو کر بھوکوں مر جاتا۔ جبکہ بھارت پاکستان کو ایک گھونٹ بھی نہ دیتا بلکہ باقی دریاؤں کا پانی بھی روک دیتا۔ پاکستان کی حالت ایسی ہوتی جس طرح ہاکڑا دریا کے تبدیل ہونے سے چولستان وجود میں آیا ہے۔

تیرھویں وجہ آپ زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ چودھویں وجہ یا سب سے آخری بات اور فیصلہ کن بات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ جو سب سے زیادہ بہترین جانتا ہے کہ یہ زلزلہ آزاد کشمیر میں کیوں آیا ہے؟ یہ زلزلہ پاکستان بننے کے بعد پہلا سخت ترین زلزلہ آیا ہے۔ جبکہ کوئٹہ کا زلزلہ اگرچہ پاکستانی علاقے کا ہے لیکن وہ زلزلہ متحدہ ہندوستان کا شمار ہوتا تھا۔

اس زلزلہ میں ہم سے بچھڑنے والوں کی یاد میں سرکاری طور پر چھٹی ہونا چاہیے۔ چونکہ شمالی علاقہ جات کی یہ تہذیب کافی تباہ و برباد ہو کر فنا ہو گئی ہے۔ اس کے شہر پاکستان کے ایک نئے موہنجوداڑو بن گئے ہیں۔ اس لئے اس تہذیب کے فنا ہونے کے اسباب' نقصانات اور تاریخ کو پتھر کی سلوں پر کندہ کرا کر شہیدوں کی قبروں کے نزدیک دفن کرانا چاہئے۔ تا کہ اس تہذیب کے پس ماندگان یا کوئی اور لوگ اس علاقہ کی کھدائی کریں تو اس کے آثار قدیمہ ظاہر ہو سکیں یا شاید کسی صدی کے بائیسویں (22) سال کوئی انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں اس علاقہ کی کھدائی ہو اور تاریخ کا نیا باب بنے۔ ویسے اس زلزلہ کے حادثہ کو موجودہ نسل کی نصابی کتاب معاشرتی علوم کا ایک باب بنانا چاہئے۔ تا کہ اس زلزلہ کی یاد آئندہ نسل کو منتقل ہوتی رہے۔ اکثر قومیں جنگی نقصانات کو تو یاد رکھتی ہیں زلزلیوں کے نقصانات کی یاد کو بھلا دیتی ہے۔ جبکہ دونوں زلزلے 7,6 ریکٹر سکیل کی شدت کے تھے۔

# دربار مصطفیٰ ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کرکے ہم نے عاملین' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کردی ہے۔ اب یہ ابھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

**عامل شاہ زنجانی**

## نظرات سیارگان کے عملیات برائے دسمبر 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| جنوب مشرق 01`09`16`24 | جنوب مغرب 02`10`17`25 | جنوب 03`11`18`26 | مغرب 04`12`19`27 |
| شمال مغرب 05`13`20`00 | شمال مشرق 06`00`21`28 | مشرق 07`14`22`29 | شمال 08`15`23`30 |

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالُ الْغَيْبِ وَيَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَة اَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَ انْظُرُوْ نِيْ بِنَظْرَةٍ يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبْدَال يَا اَوْتَاد يَا قُطْب يَا غَوْث اَعِيْنُوْنِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَ صْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن**

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہل قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

# ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

| شمار | پہلی | | | | | | دوسری | | | | | | تیسری | | | | | | چوتھی | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| دن | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ |
| اتوار | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد |
| پیر | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری |
| منگل | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ |
| بدھ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل |
| جمعرات | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس |
| جمعہ | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر |
| ہفتہ | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | قمر | زحل | مشتری | مریخ |

استعفادہ عاطلین شائقین عملیات کے لئے نظرات سیارگان میں بننے والی آسمانی کونسل میں عجیب وغریب اثرات کو ہم صدیوں سے تحقیق شدہ اثرات حکماء علماء فن نجوم وعملیات کی روشنی میں نہ صرف لکھتے رہتے ہیں بلکہ تحقیق بھی شب وروز جاری رہتی ہے۔ بڑے ستارے زحل' مشتری' مریخ چونکہ سست رفتار ہیں لہٰذا ان کی نظرات کئی کئی دن قائم رہتی ہیں جبکہ قمر' شمس' زہرہ' عطارد کی جلد ختم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا نحس نظر مقابلہ یا تربیع میں اگر اچھی نظر کوئی بن جائے تو پھر ہر دو عمل مکمل نظر کے وقت ہی انجام دیں۔ دسمبر 2005 میں بننے والی نظرات (مقابلہ مریخ مشتری) (تسدس عطارد زہرہ) اس کی دو مثالیں حسب ذیل ہیں۔ دیگر تثلیث شمس زحل ایک اور مثال کہ نحس نظر مقابلہ مریخ مشتری کے ایام میں سعد نظر تثلیث شمس وزحل بھی آ گے ہیں۔ عامل دوست ایسے میں مکمل نظر وقت کا ہی انتخاب کریں تو عمل زیادہ موثر ہوگا۔ مکمل نظر سے گھنٹہ قبل تا بعد اپنا عمل بہ آسانی پورا کر سکتے ہیں۔ ابتداء مضمون کے شروع میں سست رفتار ستاروں کی نظرات کا ذکر کیا گیا جیسا کہ عرض کیا تھا عطارد زہرہ اپنے آسمانی کونسل کے مدار میں تیز رفتار ہیں لہٰذا ان کی نظرات نہ صرف جلد جلد بنتی ہیں بلکہ ختم بھی جلد ہو جاتی ہیں۔ (منجم شاہ زنجانی)

## مقابلہ مریخ مشتری

اس نحس وقت کی ابتداء یکم دسمبر 20 بجکر 2 منٹ' مکمل نظر 5 دسمبر 5 بجکر 51 منٹ' خاتمہ نظر 9 دسمبر 11 بجکر 11 منٹ پر ہوگا۔ یہ دونوں دوست ستارے ہیں جس طرح اچھے دوست اگر دشمن بن جائیں تو وہ بھی ایک دوسرے کی کمزوریاں جان کر زیادہ خطرناک ہو جاتے ہیں۔ حاسدین' مخالفین کو زیر و ذلیل کرنے کیلئے سورہ لہب کا خالی البطن نقش کالی یا نیلی سیاہی سے بھوج پتر پر لکھ کر ساعت زحل میں احاطہ قبور میں دفن کریں' ناجائز ہرگز نہ کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۱۴۵۵ | ۲۸۸۶ | ۴۸۵ |
| ۳۴۰۱ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۴۲۵ |
| ۹۷۰ | ۱۹۴۰ | ۲۹۱۶ |

## تثلیث شمس وزحل

اس سعد وقت کی ابتداء 2 دسمبر 12 بجکر 28 منٹ مکمل نظر 3 دسمبر

11 بجکر 41 منٹ خاتمہ نظر 4 دسمبر 10 بجکر 51 منٹ پر ہوگا۔ طلب حاجات حصول خیر و برکت کیلئے نقش نادعلی بنا کر باپرہیز طریقے سے پاس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نادِ | عَلِیًا | مَظھَرَ | العَجَائِبِ | تَجِدُہُ | عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ |
| عَلِیًا | مَظھَرَ | العَجَائِبِ | تَجِدُہُ | عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ |
| مَظھَرَ | العَجَائِبِ | تَجِدُہُ | عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی |
| العَجَائِبِ | تَجِدُہُ | عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ |
| تَجِدُہُ | عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ |
| عَوْنًا | لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ |
| لَکَ | فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ | یَا مُحَمَّدُ |
| فِی النَّوَائِبِ | کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ | یَا مُحَمَّدُ | بِوِلَایَتِکَ |
| کُلُّ | ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ | یَا مُحَمَّدُ | بِوِلَایَتِکَ | یَا عَلِیُّ |
| ھَمٍّ | وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ | یَا مُحَمَّدُ | بِوِلَایَتِکَ | یَا عَلِیُّ | یَا عَلِیُّ |
| وَغَمٍّ | سَیَنْجَلِی | بِعَظَمَتِکَ | یَا اَللہُ | بِنُبُوَّتِکَ | یَا مُحَمَّدُ | بِوِلَایَتِکَ | یَا عَلِیُّ | یَا عَلِیُّ | یَا عَلِیُّ |

رکھیں۔ اس نقش کے اوپر بٹر پیپر رکھ کر ٹریس کر لیں۔

## دو مرتبہ تسدیس عطارد زھرہ

اس سعد وقت کی ابتداء 3 دسمبر 11 بجکر 48 منٹ مکمل نظر (اول) 5 دسمبر 2 بجکر 13 منٹ' مکمل نظر (دوم) 11 دسمبر 2 بجکر 11 منٹ خاتمہ نظر 13 دسمبر صفر بجکر 56 منٹ پر ہوگا۔ محبت' تسخیر' تسخیر خلق الغرض ہر قسم کے جائز امور و حصول خیر و برکت کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۴۱۹۹۸ | ۳۳۵۹۸۸ | ۱۲۵۹۹۴ |
| ۲۰۹۹۹۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۲۹۳۹۹۰ |
| ۲۵۱۹۹۲ | ۱۶۷۹۹۲ | ۸۳۹۹۶ |

## تربیع مشتری زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 13 دسمبر صفر بجکر 43 منٹ' مکمل نظر 17

دسمبر 10 بجکر 16 منٹ' خاتمہ نظر 21 دسمبر 19 بجکر 11 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت دشمنوں کو زیر کرنے کیلئے ضروری ہو تو سورۃ لیل کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۶۸۸ | ۳۹۰۷ | ۱۴۶۴ |
| ۲۴۴۰ | یہاں مقصد لکھیں | ۳۴۱۹ |
| ۲۹۳۱ | ۱۹۵۲ | ۹۷۶ |

## تربیع مریخ و زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 24 دسمبر 2 بجکر 31 منٹ' مکمل نظر 28 دسمبر 5 بجکر 5 منٹ' خاتمہ نظر 31 دسمبر 16 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ حاسدین کی بربادی' خرابی کیلئے سورۃ لہب کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں دفن کریں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں۔

| ۷۸۶ | | |
|---|---|---|
| ۴۸۵ | ۲۸۸۶ | ۱۴۵۵ |
| ۲۴۲۵ | یہاں مقصد لکھیں | ۳۴۰۱ |
| ۲۹۱۶ | ۱۹۴۰ | ۹۷۰ |

# لوح محفوظ

مردان‘ مظفر آباد اور راولاکوٹ کے اشخاص لوح محفوظ کی برکت سے 8 اکتوبر کے زلزلہ میں بال بال بچ گئے یہاں تک کہ انکے مکانات ختم ہو گئے

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمٰن کاکاخیل۔ ایبٹ آباد

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے پھر حضرت محمد ﷺ پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام۔ ادارہ آئینہ قسمت کا قیام 1947ء سے بزرگ کامل منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی صاحب نے کی تھی۔ شاہ زنجانی صاحب نے لاکھوں کروڑوں لوگوں کو اسم اعظم نکال کر فیض پہنچایا۔ یہ جہاد فی سبیل اللہ جاری کیا اور لاکھوں لوگوں نے آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری سے فائدہ اٹھایا۔ اس کے بعد شاہ زنجانی صاحب نے لوگوں کو فوائد پہنچانے کیلئے سات ستاروں کے طلسم آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری میں لوگوں کے فائدے کیلئے شائع کیا جس سے لاکھوں نے فیض پایا۔ اس مشن کو جاری رکھتے ہوئے شاہ زنجانی صاحب نے بارہ ستاروں کے طلسم اور نقش اسم اعظم شائع کر کے لوگوں میں مفت تقسیم کئے۔ آج کل کے دور میں نقش اسم اعظم جو شاہ زنجانی صاحب نے اتنے احسانات لوگوں پر کئے لاکھوں کروڑوں دعائیں شاہ زنجانی صاحب نے حاصل کیں۔ اس کے بعد شرف مشتری آئی جس میں شاہ زنجانی اور زنجانی برادرز نے پانچ روپے کے نوٹ جاری کئے۔ شرف مشتری کے اس طلسمی نوٹ سے لاکھوں لوگوں نے فائدے اٹھائے۔ اس کے بعد آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری کے ذریعہ شرف مشتری کے نقوش اور طلسم جاری کئے ان طلسمات سے بھی بہت سے لوگوں سے فائدہ اٹھایا۔ اس مشن کو جاری رکھتے ہوئے شاہ زنجانی نے چند سال محنت کر کے **لوح محفوظ** برائے خوشنودی خداوند کریم اور رسول اللہ ﷺ چودہ معصومین علیہم السلام شائع کی۔ لوح محفوظ کیا ہے؟ یہ ایک ایسا نقش ہے جس کی تاثیر اٹل ہے۔ لوح محفوظ کے فوائد تو آئینہ قسمت اور زنجانی جنتری میں شاہ زنجانی صاحب نے جاری کئے مگر ذاتی طور پر میرے تجربہ کے مطابق جو تاثرات میں نے دیکھے ہیں وہ میں لکھ دیتا ہوں۔ وہ لوگ جو نحوست سیارگان میں مبتلا ہوں تو وہ سات رنگ کے کپڑے میں نقش لوح محفوظ کو بند کر کے اتوار کے دن اپنے پاس رکھیں خداوند کریم کے حکم سے نحوست سیارگان دفع ہو گی۔ (2) جس گھر میں آسیب جنات‘ بھوت‘ چڑیل‘ پری موجود ہوں لوح محفوظ وہاں لٹکا کر لٹکانے کا دن بھی ہفتہ ہے۔ میں نے ایسے امراض میں لوح محفوظ کو استعمال کیا جو بالکل لا علاج دکھائی دیتے تھے۔ مگر اس کے پاس رکھنے کے طریقے بھی لکھ دیتا ہوں سب سے پہلے اللہ پاک کے حضور استغفار کی کثرت کریں اور دو رکعت نماز نفل برائے توبہ پڑھ کر توبہ کریں کہ یا اللہ پاک میں تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں پھر 583 مرتبہ درود شریف پڑھ کر پنجتن پاک کو بخش دیں اور جو شرائط شاہ زنجانی صاحب نے لکھی ہیں وہ بھی پوری کریں اور نقش لوح محفوظ کو باپرہیز اپنے پاس رکھیں۔ میرا ایک جاننے والا تھا جس کا نام سید راشد نقوی ہے‘ شاہ زنجانی صاحب سے لوح محفوظ منگوا کر دی وہ اکثر پرائز بانڈ کے نمبر کھیلتا تھا اور ناکام ہوتا تھا تو لوح محفوظ جمعہ کے دن پاس رکھی‘ اس کی برکت سے اس کا پانچ لاکھ روپے کا انعام نکلا۔ وہ صرف لوح محفوظ کو پاس رکھتے ہوئے درود ابراہیمیؑ کی کثرت کرتے تھے۔ میرا ایک رشتہ دار تھا جس کو بار بار سحر جادو اور جنات کیجہ سے بہت پریشانی ہوتی تھی اس کو بھی لوح محفوظ منگوا کر دی اور اس نے جب پاس رکھی تو چند دنوں میں اُن کو تحفظ حاصل ہوا اور کاروبار کشادہ ہوا۔ اس کے علاوہ ضلع نوشہرہ مردان کے کچھ لوگ مظفر آباد اور راولاکوٹ میں رہتے تھے اور کام مزدوری کرتے تھے اور اُنکو بھی لوح محفوظ لینے کا مشورہ دیا کہ اپنے پاس رکھیں اتفاق کی بات ہے کہ 8 اکتوبر کے زلزلہ میں وہ بال بال بچ گئے یہاں تک کہ انکے مکانات ختم ہو گئے۔ یہ لوح محفوظ کی طاقت یا معجزہ سمجھ لیں۔ نقش لوح محفوظ ایک زندہ جاوید معجزہ ہے اکثر عاملین مجھے رجعت کے بارے میں لکھتے رہتے ہیں کہ رجعت سے پریشان ہیں تو انکو مشورہ دیا‘ اب انہیں رجعت وغیرہ پریشان نہیں کرتی۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ لوح محفوظ کی تاثیر بڑھ جائے تو کثرت سے استغفار اور قرآن پاک اور نماز پابندی سے ادا کرے اس کی تاثیر اٹل ہے اور درود ابراہیمیؑ کی کثرت کریں۔ جو لوگ انجانی سی پریشانی میں مبتلا ہوں تو میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ شاہ زنجانی صاحب سے یہ روحانی تحفہ حاصل کریں۔ اگر کسی کو دولت کی ضرورت ہو تو جمعرات کے دن مشتری کی ساعت میں لوح محفوظ اپنے پاس رکھیں پھر دولت کے اعداد کے مطابق درود ابراہیمیؑ کی کثرت کریں جو لوگ نحوست زحل کی ساڑھ ستی میں مبتلا ہوں اور ہر کام بنتے بنتے رُک جاتا ہو کرنا کچھ ہو اور ہو کچھ جاتا ہو تو وہ لوح محفوظ کو ہفتہ کے دن اپنے پاس رکھیں اور جو شرائط مساکین کو کھانا کھلانے کی شاہ زنجانی صاحب نے رکھی ہیں وہ ادا کریں۔ میں ہر قاری ہر بہن بھائی کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خاندان زنجانیہ عالیہ کے اس روحانی تحفہ لوح محفوظ کو ضرور حاصل کریں جو زندگی بھر کام دے گا۔

# لوح محفوظ

**یہ لوح محفوظ** مجموعہ احراز 150 مختلف دعاؤں، قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔
(1) حرز جواد علیہ السلام (2) حرز یمانی (3) حرز ابو دجانہ (4) دعائے معراج (5) دعائے الامان (6) دعائے نادعلی کبیر (7) دعائے نور کبیر (8) دعائے جوشن کبیر (9) ایک ہزار اسمائے حسنیٰ (10) آیت الکرسی (11) چارقل (12) حرز یامن تحمل (13) حروف مقطعات (14) حرز خدیجۃ الکبریٰ (2 عدد) (15) 4 عدد حرز النبیؐ (16) حرز فاطمۃ الزہراؑ (17) حرز علی علیہ السلام (دو عدد) (18) حرز حسن و حسین علیہ السلام (19) حرز حسن علیہ السلام (20) حرز حسین علیہ السلام (21) حرز زین العابدین علیہ السلام (تین عدد) (22) حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) (23) حرز صادق علیہا السلام (دو عدد) (24) حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد) (25) حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) (26) حرز محمد تقی علیہ السلام (27) حرز علی نقی علیہ السلام (28) حرز حسن عسکری علیہ السلام (دو عدد) (29) حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں۔

**روحانی فوائد لوح محفوظ** ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان، سر دشمنان، شر حسد دین، شر بد خواہان، شر اشرار، زبان بندی بدگویان، حفظ آبرو، حفاظت آفات، حفاظت بلیات، حفاظت نظر بد، وسعت رزق، رفع پریشانی، رفع بندش، کورچشم دشمن، دوستی، اخوت، محبت، عزت، احترام، شہرت اور نظر خلائق، باطل السحر، تیر بند، تیغ بند، حفاظت ساحران، رفع خرابی کارہا، کشائش کارہا، حفاظت ناگہانی موت، حفاظت حادثات، خاندان میں اتفاق اتحاد، محبت زن و شوہر، بیماریوں سے حفاظت، شفائے امراض، حفاظت جانکنی سختی، رفع عداوت، تسخیر ظالم، ہول اور وحشت کی دوری، حفاظت موذی جانور، حفاظت درندہ، موت کے وقت چہرہ نورانی، برے خیالات سے حفاظت۔ آپ اس زمانہ میں تنگی اور مشکلات کی زندگی بسر کر رہے ہیں خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو ترقی نہ ہوتی ہو ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو لوح محفوظ تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہدہ ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہوگی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت، مصیبت، اذیت اور ناگہانی موت نہ آسکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہوگی مقصد یہ ہے کہ جب آپ کے لوح محفوظ ہوگی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہوگا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

**نوٹ:** لوح محفوظ (مفت) منگوانے کیلئے مقامی و غیر مقامی بہن بھائی پتہ لکھا رجسٹرڈ لفافہ ابھی سے جمع کروا کر اپنی لوح محفوظ ملنے کو یقینی بنالیں۔ ایک بار پھر وضاحت ہے کہ یہ لوح تحفتاً (مفت) خوشنودی خدا و رسولؐ و چہاردہ معصومینؑ کیلئے دی جا رہی ہے۔

**تفصیلات زنجانی جنتری 2006 میں ملاحظہ فرمائیں**

# روحانی عملیات

## اسباب کار

☆......ازتحریر: ابوالغازی جاوید جعفری لاہور

اسباب واختیار کے لئے یہ عمل مؤثر ہے۔ یعنی کوئی رُکا ہوا کام جس کے ظاہراً اسباب نظر نہ آتے ہوں۔ ہاتھ پاؤں مارنے کے باوجود ناکامی ہی ناکامی ہو تو اسم الٰہی سے مدد لیں اللہ پاک کی حکمتِ کاملہ سے ایسے اسباب وذرائع کا بندوبست ہوگا کہ کام اور مقصد پورا ہوجائیگا۔ مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم ''الباعث'' کا ہے۔ آپ کسی بھی نیک حاجت اور مقصد کیلئے اس اسم کی روحانیت سے حصول مقصد کی مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقت مقررہ پر علیحدہ پاک وصاف جگہ میں عمل کیلئے بیٹھ جائیں اور بخور مصطگی کا جلائیں۔ اور ایک سیسہ کی تختی پر کسی نوک دار چیز سے اس اسم کا یہ نقش ذوالکتابت کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پر کرنے کی مثال درج ذیل دی جاتی ہے۔

رفتار نقش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۶ | ۱۱ | ۱۶ |
| ۱۲ | ۱۵ | ۲ | ۵ |
| ۱۴ | ۹ | ۸ | ۳ |
| ۷ | ۴ | ۱۳ | ۱۰ |

اصل نقش

| | | | |
|---|---|---|---|
| ال | با | ع | ث |
| ۷۱ | ۴۹۹ | ۳۲ | ۲ |
| ۴۹۸ | ۶۸ | ۵ | ۳۳ |
| ۴ | ۳۴ | ۴۹۷ | ۶۹ |

نقش کے اُوپر مؤکل کا نام ھشائل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں مثلاً رزق' روزگار' ترقی مرتبہ ادائیگی قرض رہائی محبوس' آمدن غائب غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو۔ اس طرح لکھو: یا الٰہی مُسبب الاسباب فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب کر کے ترقی دے۔ الباعث۔ لوح تکمیل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم الباعث کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں پھر دُعا کریں اور مؤکل کو اس طرح حکم دیں: اے ھشائل میں بحکم خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً سرانجام دو یہ فقرہ نہایت سکون سے لیکن پُر زور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کرلو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لئے اس اسم کے مؤکل کو حکم دیا ہے۔ اس لئے وہ ضرور پورا ہوگا اس کے بعد اس تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھ لو اور جو ممکن ہو خیرات کرلو اور نیاز دلاؤ اِنشاء اللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونا شروع ہوجائیں گے۔ ہر حاجت مند اپنے لئے تیار کرسکتا ہے فائدہ اُٹھا کر مجھ غریب اور شاہ زنجانی صاحب قبلہ کے لئے دُعا ضرور فرمائیں۔

## طلسمی چراغ

جس شخص کو تم اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو اور یہ چاہتے ہو کہ تمہاری محبت اُس کے دِل میں جگہ پکڑ جائے۔ تو طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر حروف آتشی ا' ہ' ط' م لکھو۔ ایک اور دوسرے ٹکڑے پر س' خ' ز' ق' ل' ب لکھو۔

اب طالب کے نام اور حروف آتشی کو اِس طرح امتزاج دو کہ حرف آتشی سے شروع کرو۔ اگر طالب کے نام کے حروف زیادہ ہیں تو حروف آتشی کو پھر سے امتزاج میں شامل کرلو۔ مگر دوسری مرتبہ ''میم'' کو ہرگز نہ ہو۔ باقی تینوں حروف کو جتنی مرتبہ چاہو امتزاج دے سکتے ہو۔ اس کے بعد حروف س' خ' ز' ق' ل' ب کو مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح امتزاج دو کہ ''س'' پہلے آئے بعد میں حرف مطلوب آئے۔ اگر دوسری مرتبہ اِن حروف کو لینے کی ضرورت پڑے تو اِن میں سے کسی حرف کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوبار یا سہ بار بھی حروف کو امتزاج دیا جاسکتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ طالب ومطلوب اور اُن حروف کی سطر ایک ہی بنے۔ یعنی طالب کا امتزاج ختم ہونے کے بعد مطلوب کا امتزاج آگے سے ہی شروع کردیا جائے۔ اس کے خاتمہ پر حرف میم

چھوڑ دیا تھا وہ لکھ کر سطح مکمل کر دی جائے۔ اب اِس سطر کو ایک دفعہ صدر موخر کرو۔ اب اِن تمام حروف کے اعداد جمع کرو۔ اس میں 1492 اعداد جمع کر کے ایک مسدس میں پُر کرو اس مسدس کو ایک پیتل کے چراغ کے اندر تسدیس یا تثلیث زہرہ و مشتری میں کندہ کراؤ اور مسدس کے اِردگرد وہ تمام حروف لکھ دو جو ایک گردش دے کر رکھے ہیں۔ اب اِس چراغ کو چولہے میں دراز گہرا دفن کرو۔ یعنی نہ تو بہت تیز آنچ لگنے پائے نہ بالکل کم بلکہ قدرے گرمی پہنچتی رہے۔ ایک ہفتہ تک انتظار کرو کہ کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر مطلوب کے دِل میں کوئی تبدیلی یا بے چینی پیدا نہ ہو۔ یا ہو لیکن وہ حاضر نہ ہو تو چراغ کو نکال کر تِلوں کا تیل ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف رُخ کر کے گردش والی سطر کی بتی بنا کر جلاؤ اور پاس بیٹھے رہے۔ بہتر ہو گا کہ سعد وقت میں سات بتیاں لِکھ لو۔ تا کہ سات رات کام دے سکیں تنہا کمرے میں خوشبو دار بخور جلا کر چراغ جلاؤ اِنشاء اللہ سات دِنوں کے اندراندر مطلوب حاضر ہو گا۔

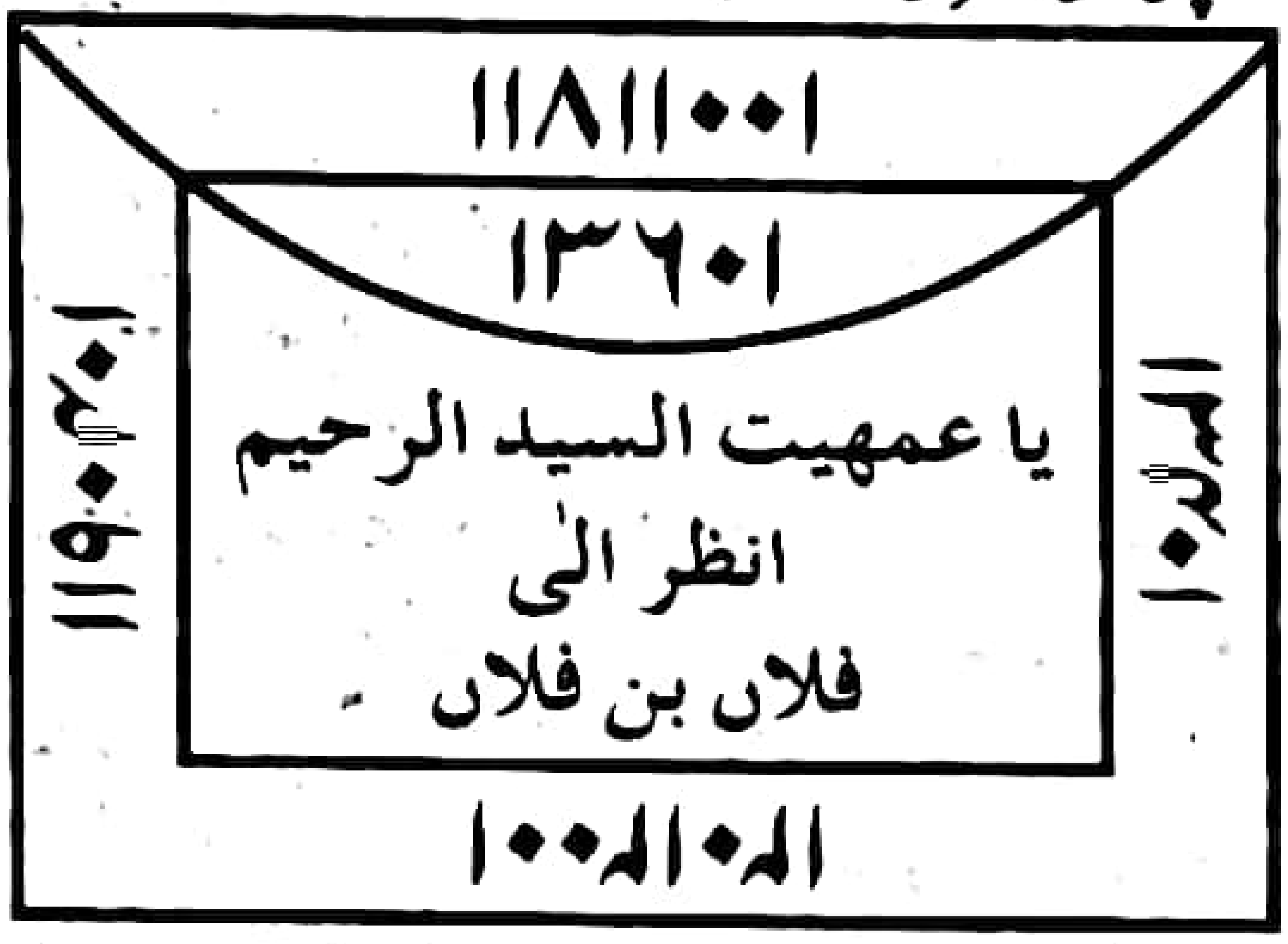
## طلسم خاص

یہ جلالی عمل ہے اِس میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لئے عامل کو چاہیے کہ اپنی طاقت اور حوصلہ کو دیکھ کر اِس عمل کو ہاتھ لگائے۔ یہ تسخیر کامل کا حکم رکھتا ہے۔ جس کے قبضے میں یہ عمل ہو گا وہ خلقت میں مقبول ہو گا اور سربلند ہو گا۔ تمام لوگ اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکیں گے اور لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے۔ حکماء' امراء اور افسران اس کا کہا نہ ٹال سکیں گے۔

جب تسدیس زہرہ و قمر ہو اور قمر زائد النور ہو اور یہ وقت تقریباً ہر ماہ آتا ہے تو اِس تسدیس سے تین روز قبل روزہ رکھو۔ یہ اوقات عالمی شہرت یافتہ گولڈن جوبلی ''زنجانی جنتری'' سے ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔ تین روزے رکھنا ہوں گے۔ چار چھریاں فولاد کی خواہ چھوٹی ہی ہوں۔ سبز انار کی ایک شاخ' ذرا سا ریشم تھوڑا سا زعفران' برادۂ صندل اور ایک چاندی کی چھوٹی سی کٹوری مہیا کرو۔ بعد ختم عمل آپ اِن تمام چیزوں کو فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

ایک تخلیہ کی جگہ ہو صاف معطر کپڑے پہن کر اس جگہ تمام متعلقہ سامان کو رکھیں۔ اِس عمل کا کسی کو علم نہ ہو کہ کیا کر رہے ہیں۔ روزہ رکھتے ہوئے نیت اِس عمل کی کریں اور دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ جب وقت مقررہ آئے تو مقررہ کھلی جگہ میں جہاں چاند نظر آئے بیٹھ جائیں۔ اگر بادل وغیرہ ہوں تو عمل بیکار جائے گا۔ اس جگہ چاندی کی کیل سے اِتنا بڑا مربع بنائیں کہ آپ اِس میں بیٹھ سکیں۔ یہ حصار ہو گا اس کے چاروں کونوں پر چاروں قُل شریف پڑھ کر چار چھریوں پر دم کر کے گاڑ دیں۔ اب مربع کے اندر بیٹھ کر 394 مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّحِيم بِحَقِّ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنَهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيْم۔

انار کی شاخ کے پانچ ٹکڑے کریں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں طرف گاڑ کر ایک ٹکڑا مربع کے اندر گاڑ دیں۔ اور پھر سفید کاغذ پر ذیل کے پانچ نقش زعفران سے لکھیں۔




انار کی لکڑی اِتنی بڑی ہو کر پانچوں ٹکڑے کرنے کے بعد قلم کے لئے بھی بچ جائے۔ پانچوں کاغذوں کو ریشم کے ٹکڑوں میں لپیٹ کر لکڑی کے سرے پر باندھ دیں پانچوں کو عطر سے معطر کرنے کے بعد لکڑی کے سروں پر باندھیں۔ تعویز کے اندر فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام معہ اسم مادر لکھیں۔ اِس تمام عمل کے دوران چاندی کی پیالی میں زعفران اور صندل کا بخور جلاتے رہیں۔ کیونکہ کسی پھلدار لکڑی کا ہونا چاہیے۔ یہ یاد رہے کہ جب تک عزیمت کی پوری تعداد 394 ختم نہ ہو جائے چاند سے نگاہ ہٹنے نہ پائے۔ بعد ختم عمل مربع سے باہر آ جائیں اور اِس عمل کو دوسری دفعہ نمازِ مغرب کے بعد عین اسی جگہ کریں جہاں پہلے عمل کیا تھا۔ پانچوں لکڑیاں جن پر پانچ نقش بندھے ہیں سامنے رکھ لیں بخور سلگا لیں اور چاند سے نظر ملا کر 394 مرتبہ وہی عزیمت پڑھ لیں حصار کی اب ضرورت نہیں عمل ختم کرنے کے بعد اس شاخ کا جو مربع کے اندر گاڑی تھی نقش لے لیں اور چاندی کے تعویز میں بند کروا کر گلے یا بازوئے راست پر باندھ لیں۔ باقی چار نقش معہ لکڑیوں کے کسی دریا یا نہر میں ڈال دیں خالی لکڑیوں کو بھی ڈال دیں چاندی اور چھریاں کام میں لائیں۔ یا فروخت کر دیں اور اِن دونوں کے علاوہ جو چیز بھی بچے سب دریا میں ڈال دیں اِنشاء اللہ ایک عالم اطاعت کرے گا اور

عامل اللہ تعالیٰ کی قدرت کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے گا۔ کہ کیا کیا واقعات پیش آتے ہیں؟

## شرفِ قمر

کارساز مطلق خدا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی عمل کرتا ہے۔ تو اس کے متعلقہ ملائکہ حکم غیبی کے منتظر رہتے ہیں۔ اس دن چونکہ برکات وانوار کی خاص تجلی ہے۔ اس لئے اگر آپ پوری طرح عمل کریں گے تو عمل کی تاثیر میں شک کی گنجائش قطعی نہ ہوگی۔ اعتقاد کامل کے ساتھ عمل کریں۔ سچے دل سے یقین کریں کہ خدائے پاک کے کلام اور عاملین کی ترکیب میں اثر ہے اور خدا کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا اور طریق کار کو خوب سمجھ لیں غلطی نہ ہونے پائے۔

اب اگر ترقی کی ضرورت ہے تو لا اِلٰہ الا اللہ رفیع جلالہ لیں اعداد 594 ہیں مؤکل جلشائیل ہے اسم اللہ رفیعُ ہے۔ اگر حصول دولت اور غنی ہونے کیلئے عمل کرنا ہے تو یغنیھم اللہ من فضلہ لیں اعداد 2186 ہیں اور اسم اللہ غنی ہے۔ مؤکل بمتغفائیل ہے۔ اگر کوئی اور خواہش ہے یا کام رُکا ہوا ہے یا کسی اَمر میں کامیابی یا فتحیابی درکار ہے تو نعم المولیٰ و نعم النصیر لیں اعداد 824 ہیں اسم اللہ نصیر ہے اور مؤکل کلمائیل ہے۔ اب ترکیب سمجھ لیں۔ مطلب کے موافق جو آئت ہے اس کے اعداد اپنے اسم معہ اسم مادر کے اعداد جمع کریں۔ اور ان کو مربع آتشی میں پُر کردیں۔ جس کی چال یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٨ | ١١ | ١۴ | ١ |
| ١٣ | ٢ | ٧ | ١٢ |
| ٣ | ١٦ | ٩ | ٦ |
| ١٠ | ۵ | ۴ | ١۵ |

اعداد کو نقش میں پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کُل اعداد سے 120 عدد تفریق کردیں باقی کو چار پر تقسیم کردیں بعد از تقسیم حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر ہر خانہ میں چار چار کے اضافہ سے خانوں کو پُر کریں۔ اگر تقسیم سے باقی ایک بچے تو خانہ نمبر 13 اگر دو بچے تو خانہ نمبر 9 اگر تین بچے تو خانہ نمبر 5 میں مزید ایک ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پُر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کر کے تسلی کر لیں کہ درست ہے یا نہیں ایسے دو مربع تیار کریں۔ اس کے نیچے جو مقصد ہو اس کی عزیمت لکھیں تینوں عزیمتیں حسب ذیل ہیں۔

(1) یا رافع ارفع فلاں بن فلاں اجب یا جلشائیل بحق لا الہ الا اللہ رفیع جلا لہ۔ (2) یا غنی اغن فلاں بن فلاں اجب یا بمتغفائیل بحق یغنیھم اللہ من فضلہ (3) یا نصیر انصر فلاں معاملا میں فلاں بن فلاں کو اجب یا کلمائیل بحق نعم المولیٰ و نعم النصیر۔ اب دونوں مربع سامنے رکھ کر صرف آئت کو اس تعداد کے مطابق پڑھیں جس کا نقش پُر کیا ہے۔ یہ دیکھ لیں کہ اس تعداد کو ایک وقت میں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں اگر نہیں پڑھ سکتے تو اس کے حصے کرلیں۔ ایک حصہ اسی نشست میں پڑھیں پڑھنے کے بعد نقوش سنبھال کر رکھ دیں اگلے دِن پھر نقوش سامنے رکھ کر پڑھیں جب بھی تعداد پوری ہو جائے تو ایک کو تہہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور دوسرے کو اپنے مکان میں کسی اُونچی جگہ پر لٹکا دیں اس نقش کو تہہ نہ کریں۔ بلکہ کھلا رہنے دیں۔ اِنشاء اللہ بہت جلد اپنے مقصد میں کامیابی دیکھیں گے۔ نقش باندھنے کے بعد متعلقہ وہ تاثیر خود ملاحظ کریں گے۔ نقش سے فائدہ اُٹھا کر حضرت شاہ زنجانی اور مجھ فقیر کے لئے دُعا ضرور کریں۔

## قران زہرہ و مشتری کی روحانیت

قران زہرہ و مشتری کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حُب کے عملیات سے متعلق ہے۔ دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں۔ واقف ناواقف اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے۔ زہرہ اور مشتری ہر دو قران میں ہونگے افسر ہو یا دوست رشتہ دار ہو یا غیر عورت ہو یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے اگر وہ کہنے میں نہ ہوں روٹھ گئے ہوں یا ناراض ہوں یا اُن کے درمیان نفرت اور دُشمنی ہو۔ یا کسی محبوب کو حاصل کرنا مقصود ہو تو اس وقت کو ہر مقصود کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کو مدد دیں گے۔ مذہب اور عقل دونوں کا تسلیم شدہ نظریہ ہے کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے اس کلیہ کے تحت عمل کے لئے بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں سیارگاں کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جس شخص کو علمِ سیارگاں میں مہارت نہیں وہ عملیات میں مُشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قرِان زہرہ و مشتری عاملین کے نزدیک ایسا وقت ہے جو حُب کے لئے تیر بہدف ہوتا ہے۔ اگر آپ ضرورت مند ہیں تو یوں کریں کہ اسمِ طالب معہ اسمِ مادر کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے بطریق استعلاق اِن کو جمع کریں اور اس کے حروف ابجد شمسی سے بنا کر کلمہ ایل اس پر زیادہ کر کے مؤکل بنائیں اسی طرح اسمِ مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے بطریق استعلاق جمع کر کے حروف ابجد قمری سے مؤکل بنائیں۔ استعلاق کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اعداد کو ابتداء سے جمع کر دینا مثلاً 4316 کا استعلاق 14 ہوگا۔ 6+1+3+4=14 کا جو بھی حرف ہو مثلاً ابجد شمسی سے "ص" ہوگا۔ مؤکل "صائیل" ہوگا ابجد قمری

سے 14 کا "ن" حرف ہوگا۔ مؤکل نائیل ہوگا۔ اب سمجھ میں آ گیا ہوگا۔ دو مؤکل آپ نے نکال لئے طالب کا مؤکل مقدم کریں اور مطلوب کا مؤخر کریں اور عمل اس طرح تیار کریں۔

"یَا وَدُودُ بحقِ اللہ الصمد مَسَخِرِ مَسَخِرِ مَسَخِرِ فلاں کی محبت میں فلاں کو بیقرار" پہلے فلاں کی جگہ طالب کے مؤکل کا نام لیں اور دوسرے فلاں کی جگہ مطلوب کے مؤکل کا نام لیں۔ قبل از وقت اِس سطر کو تیار کرلیں یہ پڑھنے کے کام آئے گی۔ اب فتیلہ تیار کریں۔ اسمِ طالب معہ اسمِ مادر کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر تیار کریں پھر نیچے دوسری سطر مطلوب معہ اسمِ مادر کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں اور اِن دو سطروں کے امتزاج سے ایک تیسری سطر اور تیار کریں۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ سطر مطلوب سے ایک حرف لیں پھر ایک حرف سطر طالب سے لیں۔ بار بار اس طرح کریں اور حرفوں کو مِلا دیں اگر کسی نام کے آخر میں حرف بچ جائیں تو اُنہیں ویسا ہی لکھ لیں۔ اب اس سطر کے شروع میں نام مؤکل لکھیں۔ یہ جو سطر تیار ہوگی اسے ایک فتیلہ قرار دیں۔ ایسے سات فتیلے بنالیں۔

وقتِ مقررہ پر علیحدہ کمرہ میں صاف ستھرا لباس پہن کر خوشبو لگائیں اور ایک مٹی کے چراغ میں تیل چنبیلی کا ڈال کر اس میں ایک فتیلہ جلائیں۔ کاغذ کے فتیلہ پر صاف روئی لپیٹ لیں۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں آگ سیدھی طرف سے فتیلہ کو لگائیں اور اب اس کے سامنے بیٹھ کر سطرِ عزیمت 575 مرتبہ پڑھیں دل میں مطلوب کا تصور ہو اوّل و آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب عمل ختم ہو فتیلہ باقی ہو تو جلا دیں۔ بس عمل ختم ہوا۔ دوسرے دِن عین اُسی وقت پھر دوسرا فتیلہ روشن کریں لیکن اس میں مطلوب کے نام کا مؤکل ایک اور آخر پر بڑھا دیں۔ اور عمل 576 مرتبہ یعنی ایک زیادہ کر کے پڑھیں۔ مطلوب حاضر ہو جائے تو خیر ورنہ اگلے دِن عین وقت مقررہ پر فتیلہ جلائیں اس فتیلہ میں دو دفعہ نام مؤکل مطلوب کا اور اضافہ کرلیں۔ اور 577 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔ اسی طرح روزانہ ایک مؤکل کا اضافہ کریں لیکن جس دِن بھی مقصد حل ہو جائے عمل بند کر دیں سات دِن سے زیادہ نہ لکھیں گے۔ پرہیز کچھ نہیں البتہ جائز صورت میں عمل کریں ناجائز صورت میں کریں گے تو خود نقصان اُٹھائیں گے کیونکہ مؤکلات کام کرتے ہیں وقت میں چند منٹ کی کمی بیشی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں البتہ عمل کے دوران ایک ہی جگہ اور ایک ہی لباس ہو۔

# عمل بُو علی سینا

☆......ازتحریر: ابوالغازی جاوید جعفری لاہور

**حاضری مطلوب کیلئے:** اسمِ طالب معہ مادر و اسمِ مطلوب معہ اسمِ مادر کے اعداد بحساب ابجد قمری نکالو۔ آپ کو ابجد قمری کی جدول روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت لاہور اور عالمی شہرت یافتہ جنتری "زنجانی جنتری" سے باآسانی مل سکتی ہے۔ اعداد نکال کر بارہ پر تقسیم کر کے برج طالع ہر ایک کا معلوم کرو اور ان کے ستارے معلوم کرو۔ اِن بروج اور ستاروں سے جو حروف متعلق ہیں لِکھ لو۔ اب اسمِ طالب و مطلوب معہ اسمائے مادر امتزاج دے کر ایک سطر بناؤ۔ پھر بروج اور کواکب کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر دوسری سطر بناؤ۔ پھر اِن پر دو سطور کو امتزاج دیکر ایک تیسری سطر تیار کرو۔ اِس تیسری سطر کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کرو۔ اگر سطر جفت ہے تو چار چار کے کلمات بناؤ۔ اگر سطر طاق ہے تو پانچ پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ اِن تمام کلمات کے آگے ایل لگا دو۔ اگر سطر کے آخر میں حرف کم رہ جائیں تو اُن کے آگے بھی ایل لگا دو۔ اور ان کو مُعرب کر لو۔ یعنی اعراب لگا لو۔ عمل ھذا علامہ کاش البرنی مرحوم کا ہے جو کہ رموزِ جفر سے دیا جا رہا ہے۔ علامہ مرحوم لکھتے ہیں کہ عروج ماہ میں جب دونوں ستارے تسدیس یا تثلیث کی نظروں میں ہوں تو بعد از نمازِ عشاء ساعتِ سعد متعلقہ ستارہ میں ایک چراغ سِی یا گلی لیکر ہمراہ روغن گاؤ اور شہد خالص کے اِن بتیوں کو جلاؤ۔ یہ اوقات زنجانی جنتری میں باآسانی مِل سکتے ہیں۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مِل سکے تو وہ بتیوں پر لپیٹ دیں ورنہ صاف روئی لپیٹ دیں بتی کو آگ اس طرف سے دیں جس طرف سے بتی شروع ہوتی ہے۔ تمام تکسیر کی ایک بتی بنے گی اور سات بتیاں بنائی جائیں گی۔ یہ عمل سات رات کا ہے۔ ساتوں بتیوں کو مقررہ وقت پر لکھ لیں۔ لکھتے وقت بخور جلائیں اور تمام شرائط کا لحاظ رکھیں مثال یہ ہے۔

(1) طالب: حامد بن نوری = اعداد قمری ۳۱۹ ÷ ۱۲ باقی = ۷

برج میزان ستارہ زہرہ

(2) مطلوب: کریم بن زینب = اعداد قمری ۳۳۹ ÷ ۱۲ باقی = ۳

برج جوزا ستارہ عطارد

میزان کے حروف = وص زہرہ کے حروف ف ص ق ر =

۸۰ ، ۹۰ ، ۱۰۰ ، ۲۰۰

جوزا کے حروف = ب ن ص عطارد کے حروف ش ت ث خ =

۳۰۰ـ۴۰۰ـ۵۰۰ـ۶۰۰

(3) طالب: ح ا م د ن و ری

مطلوب: ک ر ی م ز ن ب

اوّل امتزاج = ح ک ا ر م ی د م ن ز و ی ن ی ب

(4) طالب کے بروج وستارہ کے حروف = و ص ف ص ق ر

مطلوب کے بروج وستارہ کے حروف = ب ن ض ش ت ث خ
دوم امتزاج = ا ب ص ن ف ض ص ش ق ت ر ث خ
امتزاج اوّل و دوم سے تیسرا امتزاج کیا۔
امتزاج اوّل = ح ک ا ر م ی د م ن ز و ی ر ن ی ب
امتزاج دوم = و ب ص ن ف ض ص ش ق ت ر ث خ
امتزاج سوم = ح وک ب ا ص ر ن م ف ی ض د ص م ش ن ق ز ت
و د ی ث ر خ ن ی ب

یہ سطر تکسیر جفری ہوگی۔ یہ طاق ہے ۲۹ حروف ہیں پانچ پانچ کے کلمات سے پانچ کلمے پانچ حرفی اور ایک چار حرفی بنے گا۔ ہر ایک کے آگے ایل لگالیں اسی طرح ہر سطر پر عمل کریں عزیمت اس کی یہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِاَسْمَآءِ رَبِّکُمْ یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ اللَّطِیْفُ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا مِیْکَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا عِزْرَائِیْلُ آگے ان مؤکلات کے نام لکھو جو ہر دو بروج و سیارگان کے حروف کے مطابق ہیں یہ تیرہ ہونگے۔ بِحَقِّ اللّٰہِ الْاَحَدِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یہاں طالب کے ۳۱۹ اور مطلوب کے ۳۳۹ کے اعداد کے مطابق جس قدر اسمائے الٰہی نکلیں ان کو ال کے ساتھ لکھ دیں وَمؤکلانِ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ یہاں میزان کو زہرہ اور جوزا و عطارد کے مؤکلوں کے نام لکھوانّ تُجِیْبُوْ محبت حامد بن نوری فی قلب کریم بن زینب مِنْ جِهَتِ الْحُرُوْفِ اِسْمَاءِ هَا وَ طَالِعُهَا وکواکِبُهَا وَ قَلْبَ اَقْلَبْ وَ اَحْضِرُوْ بِقُوَّةِ مُحبت العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا۔

نام طالب و مطلوب کے حروف کو تخلیص کر کے ان اعداد کے مطابق عزیمت کو پڑھیں کُل سات یوم کا عمل ہے مطلوب کی حاضری کا تصور رکھیں انشاء اللہ اس معیاد کے اندر مطلوب ہزار قید و بند سے آزاد ہو کر حاضر ہوگا جب تک عمل پڑھتے رہیں بخور متعلقہ کواکب کا خلوط کر کے جلائیں۔ ناجائز ہرگز نہ کریں ورنہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

## بیاضِ مُقدس

☆......از تحریر: سیّد علی مقدس۔ کوئٹہ کے

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور محمدؐ وآلِ محمدؐ پر تحفہ درود وسلام کے بعد عرض ہے کہ عصرِ حاضر میں حسد و بغض کی وجہ سے معاشرے میں لوگوں نے اپنے مقاصد چاہے جائز ہوں یا ناجائز کی تکمیل کے لئے کالے جادو کا سہارا لیا ہے اور کالے جادو کے ماہر عامل ان بے راہ لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کے ساتھ ساتھ ان کے دشمن افراد پر بھیانک جادو کر کے اچھے بھلے خاندان کو برباد کرنے کا کام بخوبی انجام دے رہے ہیں۔ جادو خصوصاً کالے جادو کی دو بھیانک قسمیں انتہائی خطرناک ہیں پہلی قسم کی ترکیب کے مطابق سفلی اعمال کا ماہر جادوگر کالے بکرے یا بکری کے سر کو حاصل کر کے اس سر میں سفلی تعویزات وغیرہ رکھ کر کسی پرانے کپڑے میں باندھ کر پرانے قبرستان میں پرانی قبر میں دفن کرتا ہے جُوں جُوں بکرے کا سر مٹی کھاتی ہے توں توں عامل کے مطلوبہ شخص کی حالت خراب ہوتی جاتی ہے اور نتیجتاً ہلاکت واقع ہوتی ہے۔ دوسری قسم میں موم کا پتلا بنا کر سوئیوں پر سفلی منتریات پڑھ کر سوئیاں پتلے کے کانوں آنکھوں دل دماغ وغیرہ پر چبھو دی جاتی ہیں اور قبرستان میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ یہ دونوں اعمال دشمن کی ہلاکت کے لئے کیے جاتے ہیں اور کسی بھی سائل کے کہنے پر ایسا عمل کرنے والے عامل گویا سامریت مردودیت اور ملعونیت کی حدوں کو پار کر چکے ہیں۔ بزرگانِ دین نے ہر قسم کے جادو کا توڑ مرتب کیا ہے۔ ذیل میں چند مستند تعویزات درج کیے جاتے ہیں تاکہ ہر کوئی جادو کے بھیانک اثرات سے اللہ کی پناہ میں آسکے۔

**(1) مکان سے سحر کا خاتمہ:** اگر کسی مکان یا دکان پر جادو کا شبہ ہو تو یہ نقش صرف فریم میں بنوا کر دیوار پر لگائیں سحر کے اثرات ختم ہوں گے۔ انشاء اللہ

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

(درمیانی معین: ۷ — ۳ ۹ — ۸ ۵ ۲ — ۱ ۴ — ۶)

**(2) نقش سیفی:** یہ نقش اَسدُ اللّٰہِ الْغَالِبِ غَالِبٌ عَلٰی کُلِّ غَالِبٍ علیؑ ابن ابی طالبؑ سے منسوب ہے آٹھ نقش بنائے ایک گلے میں ڈالے سات نقش سات دن روزانہ ایک پلائے جادو بھسم ہوگا۔ نقش یہ ہے چال آتشی ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ١٦٥١٨ | ١٦٥٢١ | ١٦٥٢٥ | ١٦٥١١ |
| ١٦٥٢٤ | ١٦٥١٢ | ١٦٥١٧ | ١٦٥٢٢ |
| ١٦٥١٣ | ١٦٥٢٧ | ١٦٥١٩ | ١٦٥١٦ |
| ١٦٥٢٠ | ١٦٥١٥ | ١٦٥١٤ | ١٦٥٢٦ |

**(3) نقش گنگوهی :** یہ تعویذ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی قدس سرہ سے منسوب ہے۔ پانی کے چھینٹے یا خون کے چھینٹوں کا کامل حل ہے جس شخص پر پانی اور خون کے چھینٹے پڑتے ہوں وہ گلے میں ڈالے: عبارت یہ ہے

الٰہی رحم کن ۔ کرم کن ۔ برحال فلاں بن/ بنت فلاں

انت غفورٌ الرحیم ۔ انت سمیعٌ مجیب و انت

علیٰ کل شیءٍ قدیر

**(4) نقش خواجہ :** حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ سحر کو رفع کرنے کے لئے یہ تعویذ مریض کو گلے میں ڈالنے کے لئے دیا کرتے تھے بفضل اللہ تعالیٰ سب کو شفا ہوتی ہے۔ نقش یہ ہے چال آتشی ہے۔

٧٨٦

| | | | |
|---|---|---|---|
| ٢٥١ | ٢٥٥ | ٢٥٨ | ٢٤٤ |
| ٢٥٧ | ٢٤٥ | ٢٥٠ | ٢٥٦ |
| ٢٤٦ | ٢٦٠ | ٢٥٣ | ٢٤٩ |
| ٢٥٤ | ٢٤٨ | ٢٤٧ | ٢٥٩ |

**نوٹ:** ردِ سحر کے یہ نقوش ساعتِ مشتری یا ساعتِ شمس میں لکھیں اللہ کی توفیق سے مضمون پورا اور مکمل ہوگا۔

# جنات کی دُنیا

☆......از تحریر: غلام قادر بلوچ...... کراچی

## تسخیر شہنشاہِ جنات

جو شخص جنات سے ملاقات کرنی چاہے اسکو لازم ہے کہ آبادی سے باہر کسی خلوت کے مکان میں تین روز مقیم رہے اور روزہ رکھے۔ بعد نماز عشاء لبانِ ذکر اور سندورس کی دھونی روشن کرکے پانچ سو (500) بار والصافات صفا سے لے کر شہاب ثاقب تک پڑھے تین یوم کے اندر شاہِ جنات حاضر خدمت ہوگا اور جو حاجت ہوگی اس کو پورا کرے گا۔

## بخور الجنّ

• یہ طریقہ نہایت سہل اور آسان ہے۔ کسی ویران جگہ جو آبادی سے دُور ہو عمل کے واسطے انتخاب کرے قبل از عمل ایک ہفتہ روزہ رکھے اور ترک حیوانات و پرہیز جلالی و جمالی رکھے اور عبادت الٰہی میں معروف رہے بعد از نماز عشاء یہ دھونی روشن کرے سفید کبوتر کا خون' میعہ یابسہ' بھیڑیے کی چربی' چرائتہ ان سب چیزوں کو باہم آمیز کرکے پاس رکھے اور رات کو کوئلہ پر یہ بخور روشن کرے اور سورۃ جن سات بار پڑھے تو جنات حاضر ہو کر حاجت روائی کریں گے۔ عامل ان سے کچھ خوف نہ کرے۔ کیونکہ وہ کچھ تکلیف نہیں پہنچاتے بلکہ خوش اخلاقی سے پیش آتے ہیں۔ تاہم کمزور دل والے حضرات یہ عمل ہرگز نہ کریں۔

## تسخیر الجنّ

الشیخ حبیب بن موسیٰ الرضا النجفی اپنی شہرہ آفاق کتاب ''العلوم الغریبہ'' صفحہ نمبر 232 میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اس بات کا خواہاں ہو کہ جنات مسخر ہوں اور دُنیاوی کاموں میں معاون و مددگار ہوں تو لازم ہے کہ سات یوم روزہ رکھے۔ روح دار اشیاء سے اجتناب کرے یعنی ترک حیوانات پرہیز جلالی و جمالی رکھے اور چلہ کشی کے تمام شرائط و آداب کو بجالائیں۔

عمل کا آغاز عروج ماہ بروز یکشنبہ سے کرے دورانِ عمل بخور عود سلگائیں اور حصار مضبوط اپنے اردگرد قائم کرلے تاکہ کسی قسم کا خوف نہ رہے۔ بعد از نماز عشاء کسی الگ مکان میں بیٹھ کر سات سو بار عبارت عمل کو پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ۔ گیارہ بار درود شریف ضرور پڑھے۔ سات یوم کا عمل ہے۔ اختتام چلہ پر انشاء اللہ حاضر خدمت ہوں گے جو صرف بھلائی اور نیک کاموں میں عامل کے ساتھ عہد کریں گے۔

عبارت عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○ يَا طَهْشُوسًا يَا شَهْمُوسًا . يَا شَيْخُوسًا يَا شَيْعَيُوسًا يَا مَهْطَيْشًا يَا شَيْخُوسًا يَا مَهْلَيْشًا يَا مَهْحَلِيشًا يَا عَلَيْلَيْلًا يَا اَرحم الرّاحمين ○

## حاضری بزرگ

عمل ھذا میرے فاضل دوست عامل عبدالقادر کا عطیہ اور

تجربہ رسیدہ ہے بلاشبہ یہ ایک صدری اور مصدقہ عمل ہے۔

**ترکیب:** عروج ماہ نوچندی جمعرات کو بعد از نماز عشاء باوضو قبلہ رخ ہو کر عبارت عمل کو سات سو بار (700) پڑھے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دوران چلہ پرہیز جلالی و جمالی رکھے اور صلوٰۃ وصوم کی پابندی بے حد ضروری ہے حجرہ میں اپنے سیدھے ہاتھ کی جانب ایک جائے نماز رکھے اور چنبیلی کا تیل سے چراغ بھی روشن رکھنا ہے۔ وظیفہ خوانی کے دوران چراغ کی لو پر اپنی نظریں مذکور کر لیں۔ بخور عود سلگائیں چالیس یوم کا عمل ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اختتام چلہ ایک روحانی بزرگ ظاہر ہوگا۔ ابتداء سلام دُعا سے کریں اور کمال آداب سے گفتگو کا آغاز کریں اور وعدہ وعہد لیں۔ بعد از چلہ گیارہ بار ورد رکھنا ضروری ہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ عمل یہ ہے:

**محمد شاہ پالکی والا نوسو، سچ یار سخی شاہ سُلیمان. نوری حاضر ہو بابا حاضر ہو بابا**

## احضار بنات الملوک

شمس القرا میدبنت ملک ایبض بادشاہ جنات سے جو شخص شادی کرنی چاہے اس کو لازم ہے کہ ایک خالی مکان میں جو آبادی سے اس قدر دُور ہو کہ کسی کی آواز بھی وہاں نہ پہنچ سکے۔ بارہ روز خدا کی عبادت بجالائے اور جو کی روٹی سے روغن زیتون کے ساتھ روزہ کو افطار کرے اور کسی روز غسل کرنے اور بخور جلانے کو ناغہ نہ کرے اور ہر نماز کے بعد ستر (70) بار عبارت عمل پڑھے۔ اوّل و آخر طاق بار درود شریف پڑھ لیں۔ بارہ یوم کا عمل ہے اختتام چلہ ایک خوفناک سانپ عامل کے گلے میں آ کر لپیٹ جائے گا۔ اس سے کچھ خوف نہ کرے۔ کیونکہ وہ ایک جن ہے۔ جو شخص عامل کے خوف دلانے اور ڈرانے پر معین ہے۔ عامل اپنے عمل میں مشغول رہے اور سانپ کی طرف متوجہ نہ ہو۔ تھوڑی دیر میں وہ خود ہی چلا جائے گا۔ پھر اس کے بعد چند عورتیں نہایت حسین وخوبصورت پُرتکلف لباس اور زیور سے آراستہ و پیراستہ عامل کی خدمت میں حاضر ہوں گی اور ان سب کے ہاتھوں میں روپوں اشرفیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے اور وہ عامل سے کہیں گی کہ اس زر نقد کو قبول کرو اور اپنے خیال سے درگذر کرو۔ عامل کو لازم ہے کہ ان کی بات کا کچھ جواب نہ دیں بلکہ ان کی طرف توجہ بھی نہ کرے۔ اگرچہ ان کا حُسن اس درجہ کا ہوگا کہ اگر فرشتہ بھی دیکھے تو قوت ملکوتی اس کی سلب ہو جائے۔ مگر عامل کو صبر وتحمل سے کام لینا چاہئے ورنہ عمل خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے پھر ان عورتوں کے آنے کے بعد ایک عورت حوروش پری پیکر سراپا ناز عجب کرشمہ وانداز سے جلوہ افروز ہوگی۔ بال لمبے سینہ پر پڑے ہونگے۔ ہاتھوں میں سونے کے یاقوت لگا کر کنگن ہیروں میں زبرجد کی جڑاؤ چوڑیاں پہنے ہوئے عامل کے سامنے فرش مُلوکانہ پر بیٹھے گی اور عامل سے بعد سلام کے نکاح کی درخواست کرے گی۔ عامل تو خود ہی تیار بیٹھے فوراً نکاح ہو جائے گا۔ مگر یہ شرط رہے گی کہ اُس وقت سے عامل کسی اور عورت کے پاس نہ جائے اگر گیا تو پھر اس کی جان جائے گی۔ عبارت عمل یہ ہے:

**بسم اللہ الرحمن الرحیم ٥ اَلْقَسَمُ بِالْقَسَمِ السُّرْيَانِيِّ عَلٰى مَلِيْحَتِهِ الْقَدِّ وَ الْمَنْظَرِ ذَاتِ الْحُسْنِ وَ الْجَمَالِ الَّتِيْ اِذَا اَسْلَبَتْ شَعْرَ وَ لَا لِهَا اَسْتَرَ ذَاتَهَا وَ اِذَا اَبْتَسَمَتْ خَرَجَ مِنْ فِيْهَا عَمُوْدٌ كَالنُّوْرِ اَقْبِلِيْ لِمَحَبَّتِيْ وَ خِدْمَتِيْ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الطَّاهِرَةُ اَيْنَ صَوَاحِبُكِ مَيْمُوْنَةُ وَ يَاقُوْتَةُ وَ زُوَيْلَةُ وَ فَاطِمَةُ السَّحَابِيَّةُ وَ رُقَيَّةُ بِنْتُ الْاَحْمَرِ وَ يَالُوْهَةُ بِنْتِ سَمَرْ دِيَالِ اَقْبِلُوْا يَا بَنَاتِ مُلُوْكِ الْجِنِّ سَامِعاً مُطِيْعًا وَ بَرْغُوْثُ الْتُوْلِيْ سَرِيْعاً وَ افْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ٥**

## بقیہ: عالمی سیاسی پیشگوئیاں

تھائی لینڈ میں تجارتی سیاحتی سرگرمیوں میں اضافہ آپس میں ثقافتی وفود کا بھی تبادلہ ہو۔ سٹاک شیئرز میں تیزی کا رجحان رہیگا۔ چین، تائیوان میں صنعتی مقابلے کا رجحان رہے۔ آپس میں ممالک کے سیاسی تعلقات بہتر بنانے کیلئے بلاواسطہ کوشش بھی کی جائے گی۔ عوام کا معیار زندگی بلند کرنے، صحت عامہ کے لئے خصوصی اقدامات کئے جائیں گے۔

**یورپی ممالک** سخت موسمی اثرات سے ٹریفک حادثات، صحت عامہ سے متعلقہ امور میں حکومتوں اور عوام کے مابین بہتر اصولوں کی ہم آہنگی میں اضافہ، بیروزگاری کے خاتمہ اور آپس میں تجارت، سیاحت کو فروغ دینے کے لئے مثبت اقدامات، سٹاک شیئرز میں اُتار چڑھاؤ رہیگا۔

**امریکہ و کینیڈا** صدر بش کا سیاسی عوامی اور عالمی گراف کم ہو۔ امریکہ میں بیروزگاری میں اضافہ اور متاثرین سیلاب زدگان کے لئے حکومت خاصی سرگرم اور پلاننگ نو میں رہے۔ بش مخالف پرنٹ میڈیا پر عوامی جلسے جلوسوں کا سلسلہ جاری رہیگا۔ کینیڈا میں بسلسلہ پلاننگ صنعتی اور رہائشی ترقیاتی کاموں میں نہ صرف تیزی آئے بلکہ ان پر عملدرآمد بھی کیا جائے گا۔ امیگریشن کے لئے کینیڈا آنے والوں کی سہولت میں اضافہ ہوسکے گا۔ اندرون ملک سرمایہ کی آمد سے معیشت مضبوط اور سٹاک مارکیٹوں میں تیزی رہے گی۔

اشتیاق احمد ایڈووکیٹ (سہارن پور۔انڈیا)

# جنتر منتر تنتر

پیسہ رنگ و روپ ہے پیسہ ہی مال ہے پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مار ہے

اس مادہ پرستی کے دور میں ادارہ آئینہ قسمت میں روزمرہ سائلین اپنے معاشی مسائل لے کر آتے ہیں۔انڈیا سے آمدہ ایک خاص تحریر اُن بہن بھائیوں کے لئے ہے جوان مسائل کا شکار ہیں۔زنجانی جنتری جو کہ پاک و ہند مڈل ایسٹ‘ عرب ریاستوں بلکہ تمام ایشیا‘ یورپ اور امریکہ میں یکساں طور پر مقبول عام ہے۔بلا امتیاز مذہب و ملت ہر مکتبہ فکر کے لوگوں میں پڑھی جاتی ہے لہٰذا اس مضمون کو اسی نقطہ نظر سے ترتیب دیا گیا ہے۔آپ اپنی پسند سے کوئی سا عمل کر سکتے ہیں۔آپ کو ان اعمال کی اجازت ہے۔خصوصی اجازت کیلئے شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی صاحب سے رابطہ کر سکتے ہیں۔موبائل نمبر:0300-4303429 (ادارہ)

جائیداد اور دولت کا حصول انسان کی ضروریات کے لئے اولین مرتبہ رکھتی ہے۔جس کی بناء پر انسان کو معاشرہ میں کوئی رتبہ حاصل نہیں ہوتا اور اس کو قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔صرف ان انسانوں کے لئے زمین جائیداد اور دولت کی کوئی قیمت نہیں ہے جو اپنے رشتہ داروں خاندان کو چھوڑ کر جنگلوں میں رہتے ہیں اور خدائے پاک کی عبادت میں لگے رہتے ہیں اس کے علاوہ کوئی شخص ہوگا جو آرام وسکھ نہیں چاہتا اور یہ آرام وسکھ دولت و جائیداد کے حصول کے بعد ہی ممکن ہوتا ہے۔ہر شخص جائیداد و دولت کے حصول کی کوشش میں لگا رہتا ہے کیونکہ اس کے حصول کے بغیر اُس کی زندگی کی کوئی بھی ضرورت پوری نہیں ہوتی۔اس لئے قدیم کتب میں بار بار یہی لکھا ہوتا ہے جس کے پاس جائیداد و دولت ہے اس کے پاس سب کچھ ہے۔پیسے سے انسان کی زیادہ تر خامیاں و برائیاں ختم ہو جاتی ہیں اور ہر شخص اس امیر شخص کی تعریف میں لگ جاتا ہے جبکہ غریب آدمی کی خوبیاں بھی برائیاں بن جاتی ہیں۔آجکل موجودہ زمانہ میں ہر شخص کی بھاگ دوڑ دولت کی حصول یابی کیلئے ہوتی ہے۔صبح سے شام تک ہر شخص پسینہ بہاتا ہے۔چھل‘ فریب‘ دھوکہ کرتا ہے تاکہ دولت حاصل ہو جائے اور وہ اپنے گھر کی مکمل ضروریات پوری کر سکے اور اس کے ساتھ اپنے شوق پورے کر سکے۔اس بارے میں بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے یہ بالکل حقیقت ہے کہ ہر شخص کو اپنے رتبہ و مرتبہ کے مطابق زندگی گزارنے کے لئے زمین‘ جائیداد اور دولت کی سخت ضرورت پڑتی ہے اس کے بغیر ہر شخص کو ہر قدم پر طرح طرح کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے زمین جائیداد اور دولت کی حصولیابی کے لئے مندرجہ ذیل جنتر منتر تنتر دیئے جا رہے ہیں ہر شخص ان آسان مجرب عملوں کو کر کے اپنی زندگی کو خوشگوار بنا سکتا ہے۔

## ٹوٹکہ مال فروخت کیلئے

جن کاروباری بھائیوں کا مال لاکھ کوشش کرنے کے بعد بھی فروخت نہیں ہو رہا ہے یا کسی شخص کے لاکھ کوشش کرنے پر بھی گھر میں خوشحالی نہیں ہو رہی ہے تو وہ مندرجہ ذیل ٹوٹکہ کو عمل میں لائیں۔

چاند کی 28 منازل میں سے پکھ نچھتر یا منزل نثرہ میں سے (عروج) ماہ کی جمعرات سے عمل شروع کر کے ہر جمعرات کو بلا رکاوٹ عمل کریں۔

**عمل**: گھر یا کاروباری جگہ کے صدر دروازہ کے ایک کونے کو عرق گلاب سے دھولیں اس کے بعد ہلدی سے لفظ سواستک کا نشان بنائیں اس پر چنے کی دال اور تھوڑا سا گڑ رکھ دیں اس کے بعد اس نشان کو بار بار نہ دیکھیں۔اس عمل کے اثر سے آپ کے مال کی فروخت بڑھ جائے گی اور گھر میں ہر طرح کی خوشحالی ہو جائے گی۔

## نئے مکان میں خوشحالی و دولت کیلئے

میرے پاس اکثر ایسے شخص آتے رہتے ہیں جو نیا مکان بنوا کر یا نیا کاروبار یا دوکان کر کے مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور نوبت یہاں تک پہنچتی ہے کہ وہ اپنا نیا مکان فروخت کر دیتے ہیں اور دوکان و کاروبار کو ختم کر دیتے ہیں۔ ایسے اشخاص کی دولت بھی ختم ہو جاتی ہے اور بلا وجہ محنت بھی ضائع ہو جاتی ہے اور رسوائی الگ سے ملتی ہے۔ اس لئے آپ جب بھی نیا مکان بنوائیں تو اس مکان کی بنیاد میں مندرجہ ذیل چیزیں رکھ دیں یا کاروباری جگہ پر دفن کر دیں۔ میرا تجربہ ہے کہ یہ چیزیں فائدہ پہنچانے کے ساتھ ساتھ ٹونے ٹوٹکوں سے بچاؤ بھی کرتی ہے۔ اس عمل میں مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

**(1) تانبا کی لٹیا یا ڈبیہ معہ ڈھکن**
**(2) چاندی کا سانپ سانپنی کا جوڑا**
**(3) چاندی کا ایک چھوٹا سا پترا چوکور**
**(4) پانچ چھوٹی سپاریاں ثابت**
**(5) ہلدی کی سات ثابت اور صاف گانٹھیں**

ان سب چیزوں کو تانبا کی لٹیا میں پاک صاف پانی بھر کر ڈال دیں اس کے بعد اس پر اچھی طرح ڈھکن لگا دیں۔ اب یہ برتن **صدر دروازہ کے مغرب** کی طرف دفن کر دیں۔ اگر ممکن ہو سکے تو کسی عامل کامل سے رائے لے لیں یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔

## حصول یابی دولت

یہ بے حد آسان کم خرچ ٹوٹکہ ہے اس میں صرف اصول کی ضرورت ہے۔ اس کو حسب قانون عمل کرنے سے کوئی بھی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

**عمل** : بروز ہفتہ بوقت شام جب دونوں وقت مل رہے ہوں تو اس وقت ارڑ کے دو ثابت بڑے لے کر اس پر ذرا سی دہی اور سندور چھڑک دیں اس کے بعد بڑے پیپل کے پیڑ کے نیچے رکھ دیں اور پلٹ کر نہ دیکھیں۔ اس ٹوٹکہ کو 21 دن لگاتار عمل میں لائیں تو اس ٹوٹکہ کے اثر سے دولت کی حصولیابی کے ذرائع پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے۔ عمل شرط ہے تبھی عجیب و غریب طرح سے یقینی فائدہ ملے۔

## اچانک اور غیر متوقع دولت حاصل کرنے کیلئے

اگر آپ کسی وجہ سے پریشان ہیں بغیر روپے کے آپ کو طرح طرح کی پریشانیاں برداشت کرنی پڑ رہی ہیں تو آپ مندرجہ ذیل منتر کو باون ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں پھر اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے آپ کو اچانک کسی بھی ذریعہ از قسم پرائز بانڈز' سٹاک شیئرز' لاٹری' سٹہ' وراثت' انشورنس کلیم غرض کسی بھی وسیلہ سے غیر متوقع دولت حاصل ہوگی۔ منتر یہ ہے۔

بیٹھے چبوترے پڑھے قرآن۔ ہزار کام دنیا کا کرے ایک کام میرا کر نہ کرے تو تین لاکھ تینتیس ہزار پیغمبروں و اولیاء کی دوہائی۔

## ترقی کاروبار

بروز منگل **سات ہری مرچ** معہ ڈنٹھل اور **ایک لیموں** لائیں اس کے بعد انہیں ایک ڈور میں پرولیں پھر ان کو دکان یا کاروباری جگہ پر لٹکا دیں۔ یہ عمل ہر منگل کے دن کریں۔ ایسا عمل کرنے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے اور کسی کی نظر بد بھی نہیں لگتی مجرب اور عام آسان سا عمل ہے۔

## بچت

عام طور پر میرے پاس اس قسم کے اشخاص آتے رہتے ہیں جو زیادہ سے زیادہ کمانے کے باوجود کچھ بچت نہیں کر پاتے۔ یہ پوچھنے پر کہ کیا خرچ ہوا' کیسے خرچ ہوا وہ یہ سب باتیں بتانے پر مجبوری محسوس کرتے ہیں۔ اس لئے آمدنی کی بچت کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹوٹکہ تحریر کیا جا رہا ہے۔

بروز منگل لال چندن' لال گلاب کے پھول لے کر اور روئی بھی ساتھ لے لیں۔ ان سب چیزوں کو لال کپڑے میں باندھ کر تجوری یا روپیہ رکھنے کی جگہ پر رکھ دیں تو اس عمل کے اثر سے روپیہ کی بچت ہونی شروع ہو جائے گی۔ اس عمل کو دوبارہ چھ ماہ کے بعد کریں اور اسی طرح آگے عمل کرتے رہیں۔ یہ بڑا مجرب عمل ہے۔

## حصولیابی وراثت

کئی مرتبہ دیکھنے میں آتا ہے کہ وراثت میں آنے والی جائیداد ہونے کے باوجود بھی کسی نہ کسی وجہ سے حاصل نہیں ہوتی۔ اس کی مختلف مخفی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ایسے حالات ہونے پر وراثت کی حصولیابی کے لئے مندرجہ ذیل عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔

جو شخص وراثت کی جائیداد کو حاصل کرنا چاہتا ہو تو وہ شخص

بروز پیر سفید چتکبری رنگ کی کوڈی کو باریک پیس لیں سمندر کے کنارے یا پھر پنساری کی دکان سے عام مل جاتی ہے اور اس کوڈی کے چورن (سفوف) کو اس شخص کے صدر دروازے پر ڈال دے جس شخص سے وراثت کی جائیداد حاصل کرنی ہے۔ اسی عمل کو وقفہ وقفہ کے ساتھ کئی مرتبہ کریں انشاء اللہ اس عمل کے اثر سے اس شخص کو وراثت کی جائیداد حاصل ہو جائے گی۔ مجرب ہے۔

## زیادتی جائیداد

اگر آپ یہ محسوس کریں کہ آپ کی بنائی گئی جائیداد میں کوئی بڑھوتری نہیں ہو رہی ہے' جائیداد کی قائمی میں استحکام پیدا نہیں ہو رہا۔ اس کے برخلاف جائیداد کم ہی ہوتی جا رہی ہے یا برباد ہو رہی ہے یا دیگر شخص ناجائز قبضہ کر رہے ہیں تو یہ عمل کریں۔

مذکورہ شخص کو چاہئے کہ کسی بھی جمعرات کے دن بازار سے **جل کمبھی** لے آئے اسے پیلے رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گھر میں لٹکا دیں۔ اس عمل میں **جل کمبھی** کو ایک مرتبہ لٹکانے کے بعد چھونا ممنوع ہے ورنہ عمل کا اثر ختم ہو جائیگا۔ اس طرح عمل کرنے سے جائیداد کی قائمگی میں استحکام پیدا ہوگا اور جائیداد میں بڑھوتری ہوتی جائے گی۔

## لکشمی (دولت) کیلئے

آپ کو یہ جان کر تعجب ہوگا کہ بلی کی زیر (آنول) بھی لکشمی (دولت) کے حصول میں کام آتی ہے۔ اسی طرح گھوڑے کی زبان بھی یہی خصوصیت رکھتی ہے۔ بلی جب بچہ پیدا کر رہی ہو تو بچہ کے ساتھ ایک جھلی بھی باہر آتی ہے جس کو بلی فوراً کھا لیتی ہے۔ یہ جھلی سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کو بلی کے کھانے سے پہلے حاصل کر کے تجوری یا روپیہ رکھنے کی جگہ پر رکھ دیں تو اس کے اثر سے بے انتہا دولت حاصل ہوتی ہے۔

## حصولیابی مال و دولت جائیداد

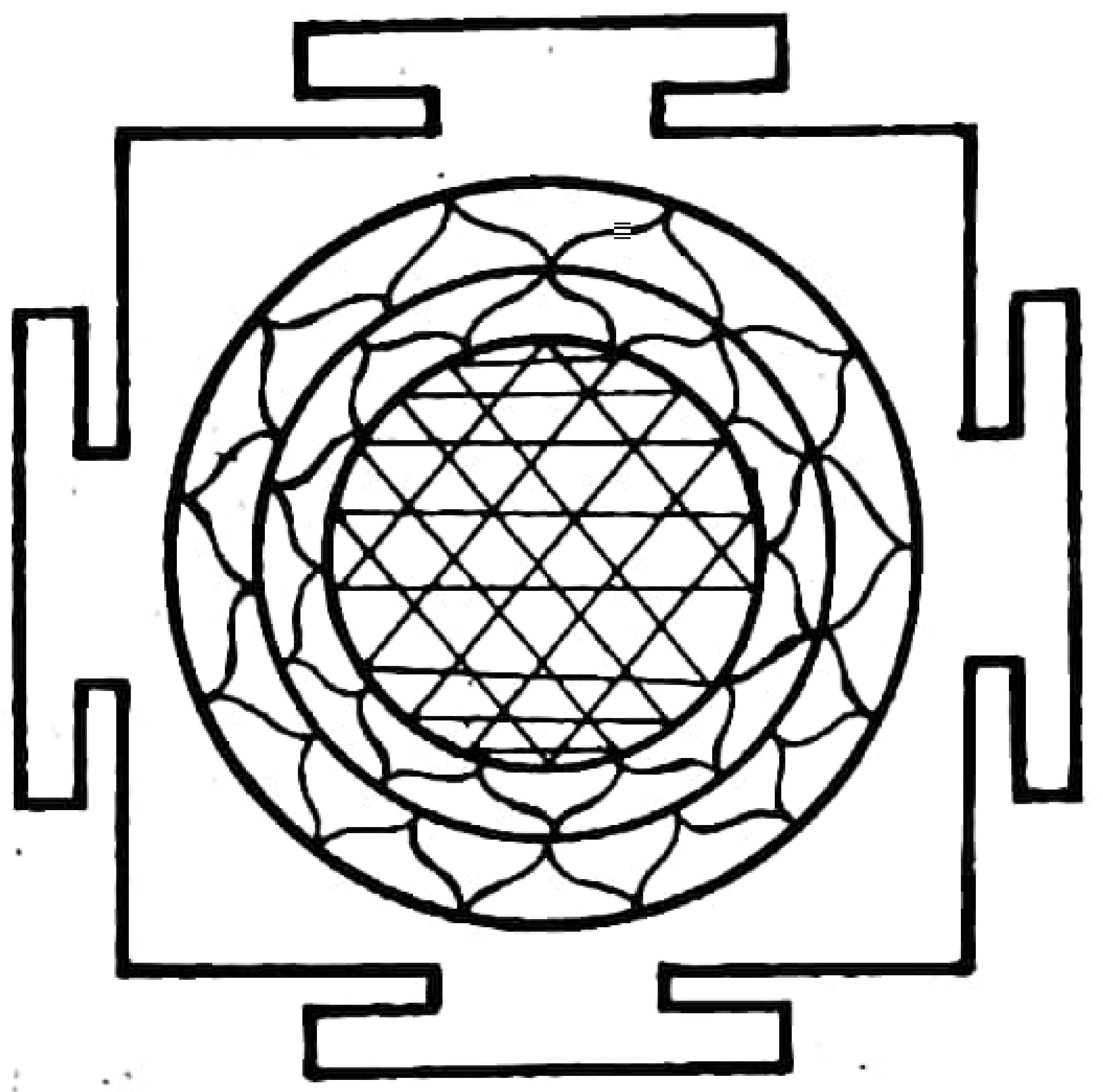
میرے تجربے میں آیا ہے کہ جب میں ایک مرتبہ زبردست مالی مشکلات کا شکار ہو گیا تھا تو میں نے مندرجہ ذیل عمل کے ذریعے اپنی مالی مشکلات دور کی تھیں۔ عمل یہ ہے:

علی الصبح حوائج ضروریات سے فارغ ہو کر دوگا سپت ستی کے چہارم حصہ کے سبق کو ایک سو آٹھ دن پابندی سے کریں اس طرح عمل سے آپ کے مقاصد کی تکمیل ہو گی۔

**نوٹ:** مسلسل سورۃ ملک کی 40 دن روزانہ تلاوت کر کے دعا کریں۔

## کاروباری شخص کیلئے لکشمی سادھنا

عام طور پر یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ کئی کاروباری اشخاص کو ان کا کاروبار نقصان دہ رہتا ہے۔ یا ان کے کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی۔ روپیہ پیسہ کا لین دین برابر جاری رہتا ہے۔ ایسی حالت میں اس کاروباری شخص کو ہر وقت فکر و پریشانی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسے متاثرہ اشخاص مندرجہ ذیل عمل کریں۔



تانبا کی لوح پر ''شری ینتر'' بنوالیں اسے گلاب کے عرق سے دھولیں اور **دیوالی کی رات** کو قریب بارہ بجے ایک پاک و صاف جگہ پر ''شری ینتر'' (نقش شری) رکھ کر تھوڑا سا عرق گلاب پاس رکھ لیں اور پھر اپنی ہمت کے مطابق مندرجہ ذیل منتر پڑھیں۔

**''اوم ورگے سمرتا ھر سی بھیتی مشیش جنتو سواستھے سمرتا متی میتو شوبھاں دواسی**

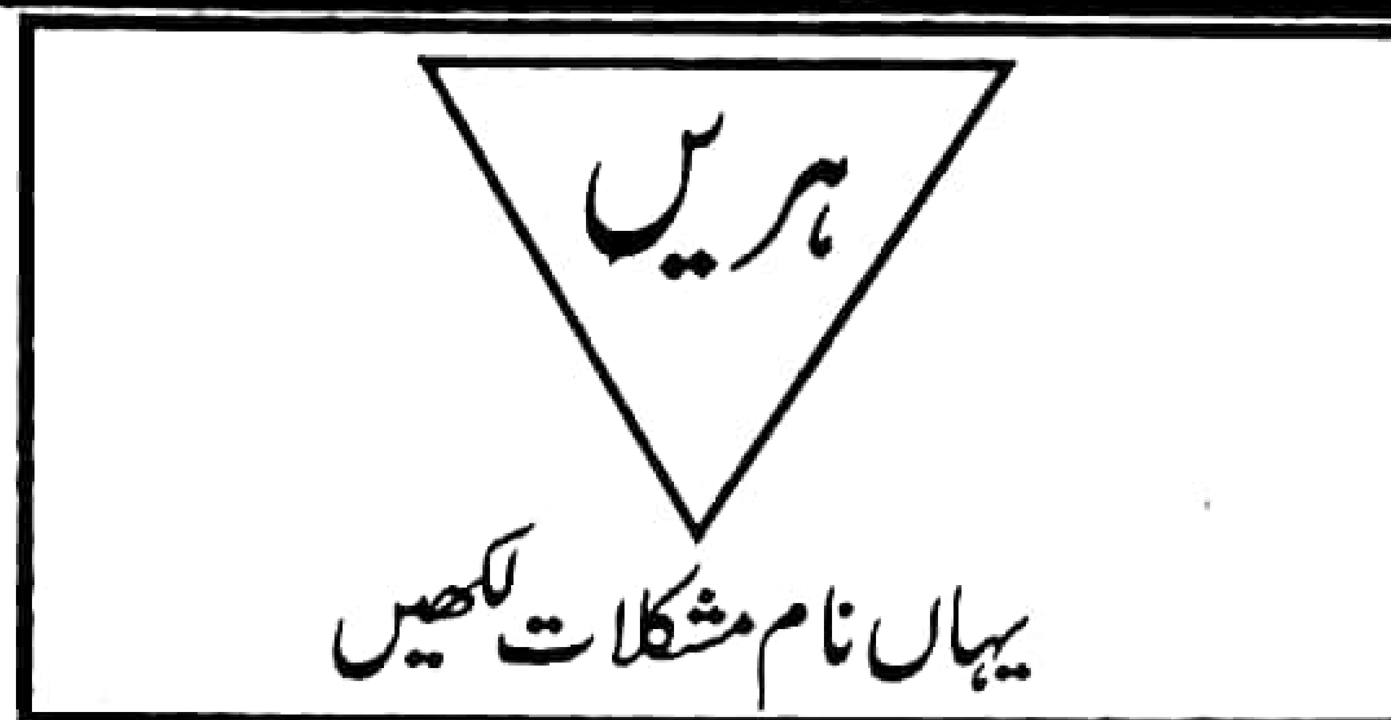
## خاص منافع

یہ منتر بھی **دیوالی کے دن** ہی تسخیر کیا جاتا ہے۔ دیوالی کی رات کو بوقت قریب بارہ بجے اور ایک بجے کے درمیان تھوڑا سا عرق گلاب اور ایک سو پچیس گرام بیسن سے بنی پیلی برفی لے کر آسن پر بیٹھ جائیں اور مندرجہ ذیل منتر کو تین سو چوبیس مرتبہ پڑھیں۔ منتر پڑھنے کے بعد پیلی برفی بچوں کو بانٹ دیں اور عرق گلاب پر پھونک مار کر دفتر اور کاروباری جگہ پر اس کو چھڑک دیں۔ اسکے بعد اس منتر کو روزانہ 108 مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اس عمل کے اثر سے دولت ہر طرف سے آتا

شروع ہو جائیگی۔ کاروباری اشخاص کیلئے یہ مخصوص عمل ہے۔ منتر یہ ہے۔

**"اوم یکشائے کبیرائے ویشروّسائے دھن دھانیہ دھپتے دھن دھانیہ سمردھی میں دیہی دھاپے سواھا"**

## دافع مشکلات




کاروبار کے دوران مختلف طرح کی پریشانیاں آتی رہتی ہیں۔ کچا مال نہیں ملتا یا مال تیر پڑا ہے مگر آرڈر (مانگ) نہیں مل رہے ہیں یا ملازم پریشان کر رہے ہیں یا کسی دیگر طرح کی مشکل ہو تو متاثرہ شخص اس نقش کو بنا کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ کالے تل بخور جلا کر مندرجہ ذیل منتر کو ایک سو آٹھ مرتبہ پڑھیں۔ مجرب ہے۔ منتر یہ ہے۔

**"سرو بادھا پرشمنی جیلو کسی اکھیلیشوری ایومیو تویا کاریم مسمد بیری (امک) وناشم"**

## قرض سے چھٹکارا

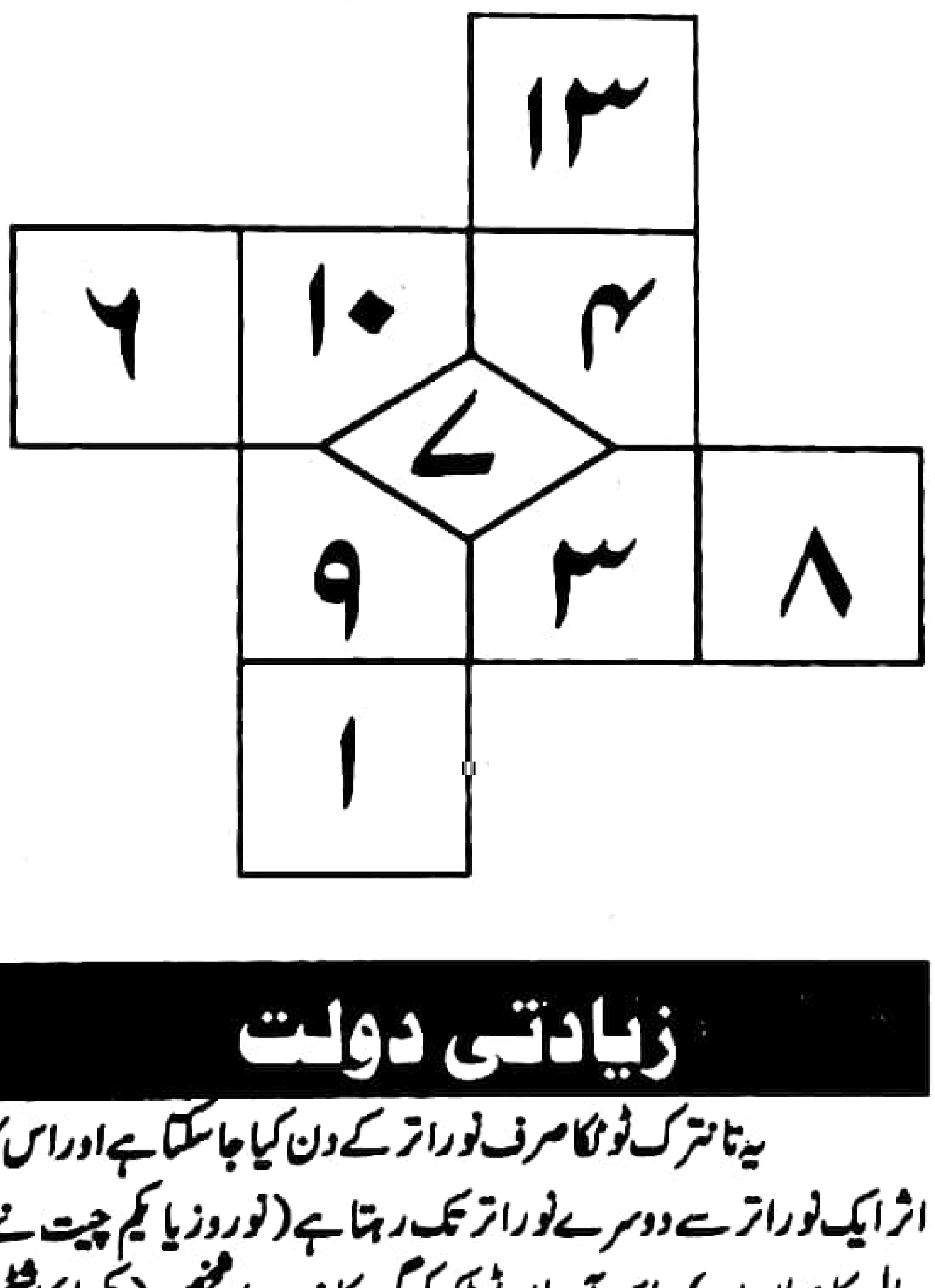
قرض ایک دلدل کی طرح ہے جو شخص ایک مرتبہ قرض لے لیتا ہے اس سے جتنا چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہے اتنا ہی اور قرض دار ہو جاتا ہے۔ زندگی میں ہر شخص کو کبھی نہ کبھی قرض لینا پڑتا ہے۔ اگر وہ یہ قرض ادا کر دے تو وہ خوش قسمت انسان ہے ورنہ قرض میں کئی پشتیں گزر جاتی ہیں بینکوں کا مارک اپ یا سود خور کا سود بڑھتا ہی رہتا ہے اور قرض جوں کا توں رہتا ہے۔ قرضہ سے نجات حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل عمل تحریر کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے گلاب کے پانچ پوری طرح کھلے ہوئے پھول لیں اس کے بعد ڈیڑھ میٹر سفید کپڑا لے کر اپنے سامنے بچھا لیں۔ پھر مندرجہ ذیل منتر کو پڑھتے ہوئے ان پانچوں پھولوں کو اس کپڑے میں باندھ لیں پھر آپ خود جا کر پھول بندھے ہوئے کپڑے کو جاری پانی میں بہا دیں۔ خدا نے چاہا تو اس عمل کے اثر سے ہر طرح کے قرض سے نجات حاصل ہونے کے سامان غیب سے بننے لگیں گے اور گھر میں ہر طرح کا عیش و آرام حاصل ہو جائے گا۔ گائتری منتر یہ ہے۔

**اوم بھربھو سوتت سوی تر ودیے نیم بھرگو دیو سیہ دھیمہی دھیو یونی پرچو دیات**

## دولت حاصل کرنے کیلئے

ہر شخص کسی نہ کسی مسئلہ کی وجہ سے دکھی و پریشان ہے۔ گھر میں عیش و عشرت کے سامان دیکھنا چاہتا ہے۔ کوئی کاروبار میں حسب منشاء ترقی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہے کوئی روزگار یا نوکری نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہے تو ایسے متاثرہ شخص کو چاہئے کہ سعد وقت میں نیچے دیئے گئے نقش کو زعفران سے لکھ کر بخور کی دھونی دے کر شیشہ کے فریم یا کسی اور محفوظ جگہ پر جڑا دیں۔ اس کے اثر سے مطلوبہ شخص کی دلی مراد ہر حال میں پوری ہوگی۔ یہ نقش آپ کی قسمت کو پلٹ دے گا۔ زندگی کی ہر ضروریات پوری ہونے لگیں گی۔ گھر میں آرام دسکھ اور کاروبار میں ترقی و برکت ہوگی۔




## زیادتی دولت

یہ تانترک ٹوٹکا صرف نوراتر کے دن کیا جا سکتا ہے اور اس کا اثر ایک نوراتر سے دوسرے نوراتر تک رہتا ہے (نوروز یا یکم چیت نئے سال کا پہلا دن) اس آسان ٹوٹکہ کو گھر کا ذمہ دار شخص (کھیا) اشٹمی کے دن ۱۰۰ پیسہ لے کر کسی لال کپڑے میں باندھ کر گھر میں عبادت کرنے کی جگہ پر اور کاروباری اشخاص روپیہ رکھنے کی جگہ پر اس کو رکھ سکتے

ہیں۔ اس ٹوٹکہ کے اثر سے آپ کے گھر میں مال و دولت کی کمی نہیں رہے گی۔

## مال فروخت کرنیکی زیادتی

ہمارے ملک میں کاروباری طبقہ عام طور پر فروخت کم ہونے یا بندش ہونے پر زیادہ فکر مند رہتا ہے۔ میرے پاس اس مسئلہ کو لے کر کافی لوگ آتے ہیں۔ اگر ایسا شخص اس طرح کی پریشانی میں مبتلا ہے تو وہ مندرجہ ذیل ٹوٹکہ استعمال کرے۔

بروز اتوار عرق گلاب لے لیں اس پر چھ سو چھ مرتبہ **یا رحمن یا رزاق** پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس عرق گلاب کو دفتر یا دکان کی چاروں دیواروں پر چھڑک دیں۔ اس کے بعد تھوڑے سے ثابت کالے ارڑ لے لیں۔ ان پر گیارہ مرتبہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر دم کر کے دفتر اور دکان میں چاروں طرف پھینک دیں۔ اس عمل کے کرنے سے دکان میں مال کی فروخت بڑھ جائیگی اور بے انتہا منافع ہونا شروع ہو جائے گا۔ منتر یہ ہے۔

**بھنور ویر تو چیلا میرا۔ کھول دکان کھا کر میرا' اُٹھے جو ڈنڈی بکے جو مال' بھنور ویر سوں نہیں جائے**

## سب کاموں کی کامیابی کیلئے

یہ عمل ہر کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے تیر بہدف ہے اور بے حد فائدہ مند ہے۔ اس منتر کو روزانہ لگاتار دو سو سولہ مرتبہ بوقت رات بارہ بجے پڑھتے رہیں اس عمل کے اثر سے آپ کے رُکے ہوئے سب کام ہو جائیں گے اور مستقبل میں آپ کو ہر کام میں کامیابی ملے گی۔ منتر یہ ہے:

**"اوم نمو مہا شابری شکتی مم ارشٹ نوا رائے نوارائے صم (اُمک) کلاریہ سدھی کرو کرو سواہا"**

**نوٹ:** منتر میں جہاں لفظ اُمک آیا ہے وہاں پر مطلوبہ کام لکھ لیں جس میں کامیابی حاصل کرنی ہے۔

## نظر بد کیلئے گھوڑے کی نعل

اگر آپ کسی دکان یا مکان کے صدر دروازہ کو غور سے دیکھیں تو ایک لوہے کی نعل جو گھوڑوں کے کھر میں لگائی جاتی ہے لگی ہوئی صاف نظر آئے گی۔ اس نعل کا استعمال کاروبار یا مکان کو نظر بد سے یا ٹونے ٹوٹکہ سے بچاؤ کیلئے کیا جاتا ہے۔

اس کام کے لئے عام طور پر غلطی سے کوئی بھی نعل کسی بھی دن لگا دی جاتی ہے۔ جبکہ اس کے لگانے کا قانون یہ ہے کہ نعل صرف گھوڑے کی ہو۔ اس لئے گھوڑے کی نعل لے کر اس کو پاک پانی یا عرق گلاب سے دھولیں۔

☆ اگر کاروباری جگہ یا مکان کا منہ مشرق کی جانب ہو تو بروز اتوار

☆ مغرب کی جانب ہو تو بروز ہفتہ

☆ شمال کی جانب ہو تو بروز منگل

☆ جنوب کی جانب ہو تو اس نعل کو بروز جمعہ لگائیں۔

اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ **نعل کا کھلا منہ نیچے کی جانب ہو۔** اس طرح اس عمل کے اثر سے کاروبار یا مکان کو نظر بد و ٹونہ ٹوٹکہ سے تحفظ حاصل ہو جائے گا۔

## ترقی کاروبار

مندرجہ ذیل منتر کو کسی بھی گرہن کے وقت سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر تسخیر کر لیں۔ یعنی آپ اس طرح سورج گرہن سے پہلے عمل شروع کریں کہ بوقت گرہن عمل کا ورد سوا لاکھ ہو جائے یا پھر گرہن سے عمل شروع کر کے سوا لاکھ تعداد پوری کریں۔ اس کے بعد کنویں کے تازہ پانی پر اس منتر کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کاروباری جگہ دفتر وغیرہ پر چھڑک دیں۔ ایسا کرنے سے فوراً کاروبار میں ترقی ہوگی۔ منتر یہ ہے:

**"جے بھوانی مہا کالی' رکشا کریں چاروں دُہاری کوڑی کھیل جگ نگر موھوں' راجہ منوھوں' خریدار موھوں آسن بیٹھا جوگی موھوں' سکل سنسار ھتھیلی بسے' منو منت بھیروں بسے' للار میری بھگتی گرو کی شکتی بابا گور کھ ناتھ کی دُھائی' بھرو منتر ایشوری داچہ"**

**نوٹ:** یکمشت سوا لاکھ نہ پڑھ سکیں تو **3125** مرتبہ روزانہ گرہن لگنے سے قبل شروع کر دیں جس دن گرہن لگے وہ **40** واں دن ہو اور بوقت گرہن عمل کی تعداد پوری ہو جائے۔